ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

ایڈیٹر
نسیم سیفی

ذیقعد 1391 ہجری قمری
صلح 1351 ہجری شمسی
جنوری 1972 عیسوی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ منجانب

حضرت مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا

صوبائی اسیر (پنجاب)

Hazrat Khalifatul Masih III

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ایک عیسائی آرٹسٹ نے حضرت عیسی
علیہ السلام کی یہ تصویر بنائی ہے اس میں
نیزہ کا نشان دائیں جانب ہے جس کا مطلب
یہ ہے کہ نیزہ نہ دل تک پہنچ سکتا تھا
اور نہ صلیب پر موت کا باعث بن سکتا تھا

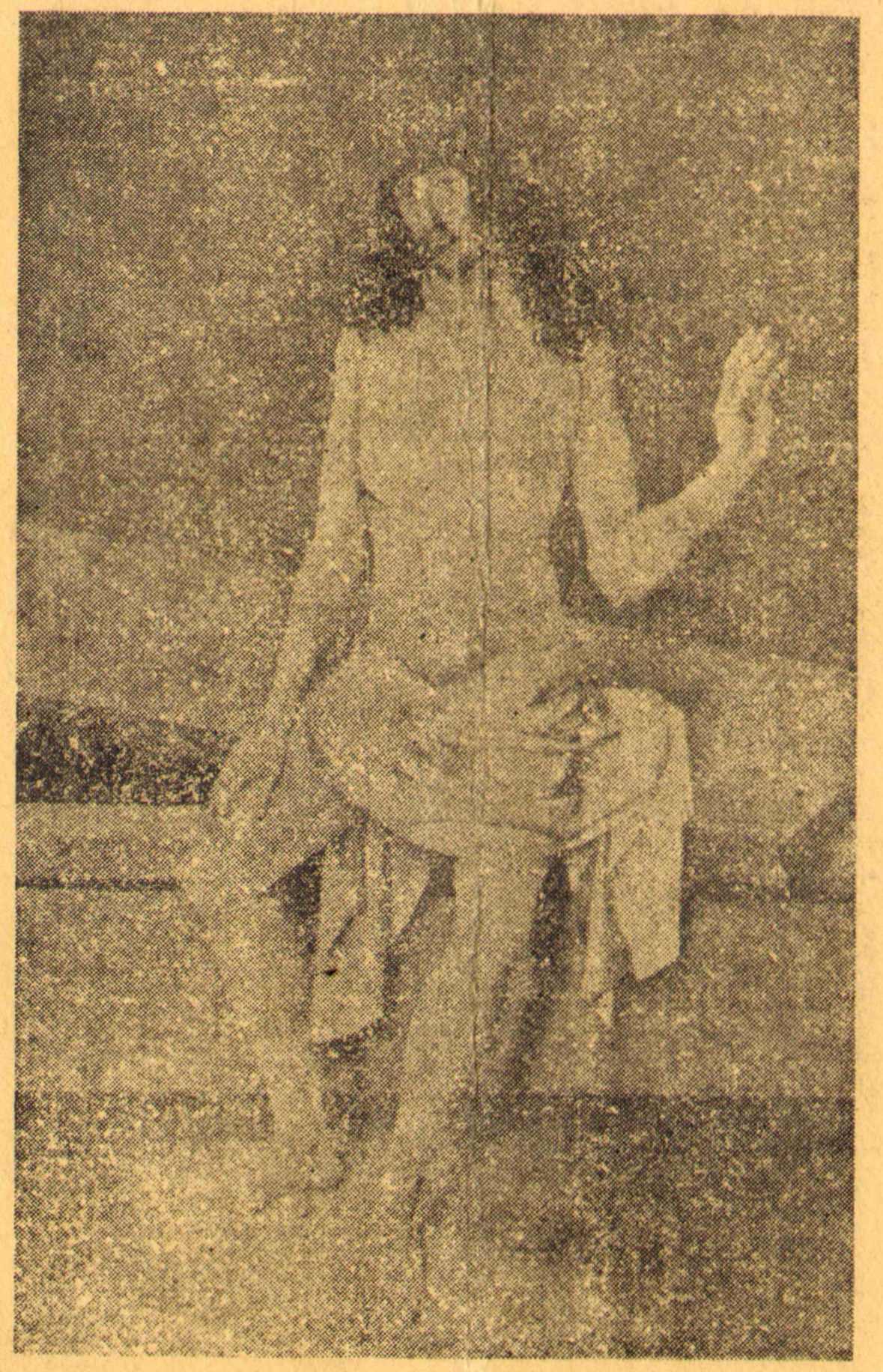

Digitized by Khilafat Library Rabwah

An artist's drawing of Jesus Christ. It clearly shows that the spear was pierced on the right side. It, therefore, could not reach the heart.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ

تحریک جدید

ربوہ

صلح ۱۳۵۱ھ ش

(جنوری ۱۹۷۲ء)

سالنامہ

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— دو روپے

فی پرچہ ——— بیس پیسے

——— قیمت پرچہ ھذا پچاس پیسے ———

ترتیب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- ابتلائیں اور ہمارے فرائض (اداریہ) صـ۲
- اقتباس - ایک شعر ۴
- تازگی کا دن ۵
- بیکاری سے بچیں ۶
- تقاریر کے ذریعے اعلائے کلمۂ اسلام ۷
- سیرالیون کی تبلیغی رپورٹ ۱۹۷۱ء ۱۰
- تلاوتِ روئے خیر الانام صلی اللہ علیہ وسلم (نظم) ۱۹
- نوائے ازل (نظم) ۲۰
- تم کو لازم ہے لاتقنطوا دوستو (نظم) ۲۱
- اُن سے ملنے کا بہانہ مِل گیا (نظم) ۲۲
- نعروں میں ابھی شوکتِ اسلام نہیں ہے (نظم) ۲۳
- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک وقف عارضی اور اس کے شیریں ثمرات ۲۴
- ایک گزارش ۳۰
- ملکی زبان — اور — ملکی نوجوان ۳۱
- جزائر فجی میں تبلیغِ اسلام ۳۳
- آگے بڑھو ۳۹
- کاروانِ اسلام ۴۱
- شذرات ۴۵
- تبصرہ ۴۸
- اشتہارات ۴۹

کتابت: حمید الدین

• پبلشر: عبداللطیف خان • مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ • مقامِ اشاعت: دفتر ماہنامہ تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۵ ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ شمارہ

صلح ۱۳۵۱ھ ش

(جنوری ۱۹۷۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارتیہ

ابتلائیں اور ہمارے فرائض

اللہ تعالیٰ کی مشیّت کے ماتحت مومنوں کو بسا اوقات انتہائی شدید نوعیّت کے ابتلاؤں اور آزمائشوں میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ آزمائشیں اور ابتلاء اِس لئے آتے ہیں ایک تو اس کے مومن بندے اپنی کمزوریوں اور خامیوں کو دُور کر کے خدا تعالیٰ کی راہ میں پہلے سے زیادہ بیدار اور چوکس ہو جائیں اور ان کی کاہلی اور سُستی کی وجہ سے جو کوتاہیاں ہو گئی ہیں انہیں دُور کرنے کے لئے مُستعد ہو جائیں اور دوسرے یہ کہ ان کا تعلق اپنے خالق و مالک سے زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوتا چلا جائے اور وہ اسی کے حضور جُھکیں اور اسی سے ان ابتلاؤں میں ثابت قدم رہنے کی مدد طلب کریں۔ آج پاکستان جن مُشکلات و حالات سے دوچار

ہے یہ بھی دراصل مسلمانوں کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے آزمائش اور ابتلاء کا رنگ رکھتے ہیں پس اِن ابتلاؤں کے وقت حقیقی مومنوں کو گھبرانے اور مایوس ہونے کی بجائے اپنے ایمان اور اطاعت میں اَور زیادہ ترقی کر کے اپنی ذمّہ داریاں نبھانے میں اَور زیادہ محنت اور کوشش کے ساتھ مصروف ہو جانا چاہیئے۔ اور اپنی محنت اور کوشش سے یہ ثابت کر دینا چاہیئے کہ مومنوں کا قدم خدا تعالیٰ کے فضل سے آگے ہی بڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مومنوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ (آل عمران)

یعنی تم کمزوری و سستی نہ دکھاؤ اور نہ غم کرو اور اگر تم مومن ہو تو تم ہی غالب آؤ گے۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو دو اُمور کی طرف توجہ دلائی ہے اوّل یہ کہ مومن سستی و کاہلی اور کمزوری کو اپنا شعار نہ بنائے کیونکہ ایسا شخص نہ تو خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کر سکتا ہے اور نہ ہی کبھی کامیابی سے ہمکنار ہو سکتا ہے۔ دوسری بات یہاں یہ بیان ہوئی ہے کہ اگر کسی وقت کوئی تکلیف یا غم پہنچ جائے یا عارضی طور پر ناکامی کا سامنا کرنا پڑے تو اس کے غم میں اپنا وقت ضائع کرنے کی بجائے وقت کو غنیمت جانیں اور ایک لمحہ ضائع کئے بغیر اس نقصان کی تلافی کے لئے کمربستہ ہو جائیں۔

پس آج ہم اہلِ پاکستان کو جو وقتی اور عارضی ناکامی کا مُنہ دیکھنا پڑا ہے اور جس شدید ابتلاء اور آزمائش کے دَور سے اِس وقت پُوری قوم گزر رہی ہے اس ناکامی کو کامیابی میں بدلنے کا صرف اور صرف یہی طریق ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات، اس کی تائیدات اور اس کی بشارات پر دِلی بصیرت کے ساتھ ایمان رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں اور انتہائی جدّ و جہد سے متعلق اپنی ذمّہ داریوں کو پہلے سے بھی زیادہ جوش و جذبہ کے ساتھ سرانجام دینے کا تہیّہ کر لیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اقتباس

خوش اخلاقی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"خوش اخلاقی ایک ایسا جوہر ہے کہ موذی سے موذی انسان پر بھی اُس کا اثر پڑتا ہے۔ کسی نے کیا اچھا کہا ہے کہ ؎

لُطف کُن لُطف کہ بیگانہ شود حلقہ بگوش

فاسق آدمی جو انبیاء کے مقابلہ پر تھے، خصوصاً وہ لوگ جو ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ پر تھے اُن کا ایمان لانا مُعجزات پر مُنحصر نہ تھا اور نہ مُعجزات اور خوارق اُن کی تسلّی کا باعث تھے بلکہ وہ لوگ آنحضرتؐ کے اخلاقِ فاضلہ کو ہی دیکھ کر آپؐ کی صداقت کے قائل ہو گئے تھے۔ اخلاقی معجزات وہ کام کر سکتے ہیں جو اقتداری مُعجزات نہیں کر سکتے۔ اَلْاِسْتِقَامَتُ فَوْقَ الْکَرَامَت کا یہی مفہوم ہے اور تجربہ کر کے دیکھ لو کہ استقامت کیسے کیسے کرشمے دکھاتی ہے۔ کرامت کی طرف تو چنداں التفات ہی نہیں ہوتا خصوصاً آجکل کے زمانہ میں۔ لیکن اگر پتہ لگ جائے کہ فلاں شخص با اخلاق آدمی ہے تو اس کی طرف جس قدر رجوع ہوتا ہے وہ کوئی مخفی اسرار نہیں اخلاقِ حمیدہ کی زد اُن لوگوں پر بھی پڑتی ہے جو کئی قسم کے نشانات کو دیکھ کر بھی اطمینان اور تسلّی نہیں پا سکتے۔"

ایک شعر

از ادب نے براہِ استکبار
زو مدد خواہ اندریں اسرار

ترجمہ:- تکبّر سے نہیں بلکہ ادب کے ساتھ ان اسرار کے لئے مدد مانگ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے اپنے اِس فارسی شعر میں دو اہم باتوں کی طرف توجّہ دلائی ہے۔ ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ کے اسرار یا کارخانۂ عالم کی باریکیوں کی تفصیلات کا علم صحیح طور پر اور حقیقی معنوں میں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ذات سے مِل سکتا ہے اِس لئے یہ علم اسی سے حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

اور دوسری بات یہ کہ یہ علم ادب کی راہ سے سیکھنا چاہیئے نہ کہ تکبّر کی راہ سے۔ انسان کا ذاتی علم چاہے کتنا ہی بڑھ گیا ہو اسے یہی محسوس کرنا چاہیئے کہ سمندر میں سے ابھی ایک قطرہ بھی نہیں ملا۔ اور جب تک یہ نظریہ نہ قائم کیا جائے مزید علم کے حصول میں کامیابی ممکن نہیں ہے۔

پس علم اللہ تعالیٰ ہی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ وہ علم جسے حقیقی علم کہا جا سکتا ہے۔ اور علم حاصل کرنے کا طریق ادب ہے نہ کہ تکبّر ۞

۞ بات یہ ہے کہ بعض آدمی ظاہری معجزات اور خوارق کو دیکھ کر ایمان لاتے ہیں اور بعض حقائق اور معارف کو دیکھ کر۔ مگر اکثر لوگ وہ ہوتے ہیں جن کی ہدایت اور تسلّی کا موجب اخلاقِ فاضلہ اور التفات ہوتے ہیں۔" (الحکم ۱۷-۲۴ صفحہ ۱۱)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازگی کا دن

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں:۔

"اے مسلمانو اگر تم سچّے دل سے حضرت خداوند تعالیٰ اور اس کے مقدّس رسول علیہ السّلام پر ایمان رکھتے ہو اور نصرتِ الٰہی کے منتظر ہو تو یقیناً سمجھو کہ نصرت کا وقت آگیا اور یہ کاروبار انسان کی طرف سے نہیں اور نہ کسی انسانی منصوبہ نے اس کی بِنا ڈالی بلکہ یہ وہی صُبح صادق ظہور پذیر ہوگئی ہے جس کی پاک نوشتوں میں پہلے سے خبر دی گئی تھی۔ خدا تعالیٰ نے بڑی ضرورت کے وقت تمہیں یاد کیا قریب تھا کہ تم کسی مُہلک گڑھے میں جا پڑتے مگر اس کے باشفقت ہاتھ نے جلدی سے تمہیں اُٹھا لیا۔ سو شُکر کرو اور خوشی سے اُچھلو جو آج تمہاری تازگی کا دن آگیا۔ خدا تعالیٰ اپنے دین کے باغ کو جس کے راستبازوں کے خُونوں سے آبپاشی ہوئی تھی کبھی ضائع نہیں کرنا چاہتا۔ وہ ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ غیر قوموں کے مذہب کی طرح اسلام بھی ایک پُرانے قصّوں کا ذخیرہ ہو جس میں موجودہ برکت کچھ بھی نہ ہو وہ ظلمت کے کامل غلبہ کے وقت اپنی طرف سے نُور بھیجتا ہے کیا اندھیری رات کے بعد نئے چاند کے چڑھنے کی انتظار نہیں ہوتی۔ کیا تم سلخ کی رات کو جو ظلمت کی آخری رات ہے دیکھ کر حکم نہیں کرتے کہ کل نیا چاند نکلنے والا ہے افسوس کہ تم اس ظاہری قانونِ قدرت کو خوب سمجھتے ہو مگر اس رُوحانی قانونِ فطرت سے جو اس کا ہم شکل ہے بکلّی بے خبر ہو۔" (ازالہ اوہام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیکاری سے بچیں

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :-

"مَیں نے یہ بارہا کہا ہے کہ بیکار مت رہو اور کام کرو۔ اس میں امیر غریب سب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ مَیں جماعت کو توجّہ دلاتا ہوں کہ تحریکِ جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو۔ اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کر لو اور ایسی عادت نہ ڈال لو کہ جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو کہ جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں "تخت یا تختہ" جب تک یہ رُوح پیدا نہ ہو، جب تک کوئی شخص اپنے آپ کو فنا کرنے کے لئے تیار نہ ہو اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی تم لاکھ ایڑیاں رگڑو مگر اس وقت تک کامیابی حاصل نہیں کر سکتے جب تک اس طریق پر کام نہ کرو جو اللہ تعالیٰ نے کامیاب ہونے کے لئے مقرر کیا ہے۔ مَیں پھر نصیحت کرتا ہوں کہ محنت کی عادت ڈالو بیکاری کی عادت کو ترک کر دو فضول مجلسیں بنا کر گپّیں ہانکنا اور بکواس کرنا چھوڑ دو حُقّہ اور دیگر ایسی لغو عادتوں میں وقت ضائع نہ کرو اور کوشش کرو کہ زیادہ سے زیادہ کام کر سکو۔"

"یاد رکھو جس قوم میں بیکاری کا مرض ہو وہ نہ دُنیا میں عزّت حاصل کر سکتی ہے اور نہ دین میں عزّت حاصل کر سکتی ہے۔ بیکاری ایک وبا کی طرح ہوتی ہے جو شخص بیکار رہتا ہے وہ کئی قسم کی گندی باتیں سیکھ جاتا ہے پس بیکاری ایسا مرض ہے کہ جس علاقہ میں ہو اسکی تباہی کیلئے کسی اَور چیز کی ضرورت نہیں۔"

(مطالبات صفحہ ۱۲۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقاریر کے ذریعے اعلائے کلمۂ اسلام

(مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ انچارج کینیا مشن)

یُوں تو اللہ تعالیٰ نے تقریر، تحریر اور زبانی تبلیغ کے ذریعے اعلائے کلمۂ حق کے سامان ہمیں عطا کر رکھے ہیں جن سے حسبِ حالات کام بھی لیا جاتا ہے مگر اِس مختصر سے مقالے میں خاکسار صرف تقاریر ہی کے بارہ میں کچھ عرض کرنا چاہتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو ملک کے مختلف حصّوں میں انگریزی اور سواحیلی دونوں زبانوں میں متعدد تقاریر کرنے کا موقع میسّر آیا جن میں سے بعض کے بارہ میں مختصراً ذیل میں تحریر کیا جاتا ہے:-

کینیا یونائیٹڈ کلب میں تقریر

یہ کلب نیروبی کے اُونچے طبقہ سے تعلق رکھتی ہے۔ پہلے تو اِس کے ممبر صرف انگریز ہی ہو سکتے تھے مگر آزادی کے بعد ہر رنگ و نسل کا شخص اِس کا ممبر بن سکتا ہے۔ یوں اَب بھی ممبروں کی اکثریت یورپین ہی ہے تھوڑے بہت ایشین اور بہت ہی کم افریقن ممبر ہیں۔

مورخہ ۷ تبلیغ (فروری) کو اِس کلب کی طرف سے خاکسار کو SECTARIANISM IN ISLAM کے موضوع پر تقریر کرنے کے لئے مدعو کیا گیا۔ کلب کی طرف سے اِس موقع پر دیئے جانے والے لنچ کے بعد یہ تقریر شروع ہوئی جو کہ نصف گھنٹہ تک جاری رہی تقریر کے دَوران ۳۰۰ کے اجتماع میں مکمّل خاموشی اور سکوت کا عالَم تھا۔ تقریر کے آخری حصّہ میں احمدیت کا ذکر تھا۔ بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دعاوی وغیرہ کا تذکرہ بھی شامل تھا نیز خلافتِ احمدیہ کے بارہ میں بھی مختصراً کہا گیا۔ تقریر کے اختتام پر دوسروں کو تقریر کے بارہ میں کچھ کہنے کا موقع دیا گیا جس پر ایک نے کہا کہ اِس تقریر سے ہمیں بہت سی نئی باتیں معلوم ہوئی ہیں۔ سامعین میں یہاں کے تمام انگریزی و سواحیلی زبان کے اخباروں اور رسالوں کے مدیر یا نمائندگان شامل تھے۔

بعد میں ایک صاحب نے تعدد ازدواج اور حُرمت لحم خنزیر کے بارہ میں استفسارات کئے جن کے تسلّی بخش جوابات خاکسار نے دیئے۔ سامعین میں

ایک بہائی انگریز عورت بھی تھی جس نے کہا کہ "مَیں نے نہایت غور سے ساری تقریر سُنی ہے، پُراز معلومات ہے اور مجھے بہت پسند آئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کینیاٹا (ٹیچرز ٹریننگ) کالج میں تقریر

۱۹ ہجرت (مئی) کو یہاں کے ٹیچرز ٹریننگ کالج کی ریلیجیز سوسائٹی نے خاکسار کو اسلامی کلچر پر تقریر کرنے کی دعوت دی۔ یہ تقریر رات آٹھ بجے شروع ہوئی۔ حاضرین تمام کے تمام افریقین تھے۔ پون گھنٹہ تک تقریر جاری رہی۔ بعد میں اسی قدر وقت میں سوالات کے جوابات دیئے۔ عورت کی اسلام میں حیثیت، تعدد ازدواج وغیرہ سے متعلق سوالات تھے۔ اسلام کی تبلیغ کے لحاظ سے یہ تقریب بھی بہت مفید ثابت ہوئی۔

لونگٹن میں تقریر

مورخہ ۵ اخاء (اکتوبر) کو یہاں کے ایک بہت ہی مشہور و معروف لونگٹن چرچ کے انگریز پادری REV. JOHN MYRE صاحب نے ٹیلیفون کے ذریعے 'اسلام' پر تقریر کرنے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ تیس چالیس افراد کی ہماری ایک سوسائٹی ہے جس کے ممبران اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر تاحال ہمیں کوئی ایسا شخص نہیں مل سکا جو کہ انگریزی میں اس موضوع پر تقریر کرے۔ خاکسار نے دعوت کو قبول کر لیا۔ چنانچہ ڈنر کے بعد پادری صاحب کے گھر کے بڑے کمرے میں رات کے سوا آٹھ بجے خاکسار نے 'اسلام' کے موضوع پر تقریر کی۔ حاضرین تیس کے قریب تھے جن میں سے صرف تین افریقین تھے باقی سب یورپین۔ حاضرین تمام کے تمام اُونچے طبقے کے تھے یعنی یہ اجتماع ڈاکٹرز اور پروفیسرز وغیرہ پر مشتمل تھا۔ ایک مجسٹریٹ بھی شامل تھا۔

خدا کے فضل سے گھنٹہ بھر حاضرین نے نہایت توجہ سے خاکسار کے لیکچر کو سُنا۔ بعد میں سوا گھنٹہ تک طرح طرح کے سوالات دریافت کئے جن کے جوابات خاکسار نے دیئے۔ ایک موقع پر جب خاکسار نے مسیح کی بن باپ پیدائش کے بارہ میں کہا کہ آج کل میڈیکل سائنس نے ثابت کر دیا ہے کہ بعض عورتیں جن میں مذکر و مؤنث دونوں خاصیتیں ہوتی ہیں خاص حالات میں بغیر مرد کے بچہ جَن سکتی ہیں تو اس پر سامنے بیٹھے ہوئے انگریز ڈاکٹر کی بیوی نے آہستگی سے اپنے خاوند سے پوچھا کہ کیا یہ بات صحیح ہے؟ تو ڈاکٹر صاحب نے اسے جواب دیا کہ "ہاں"۔

یہ تقریب خدا کے فضل سے نہایت درجہ کامیاب رہی۔ ایسے لگتا تھا کہ مجلس پر اسلام کا رُعب چھایا ہوا ہے۔

آخر میں پادری صاحب نے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مَیں آپ کے حوصلے کی داد دیتا ہوں کہ آپ باوجود اِس کے کہ اپنے مخالف عقیدہ رکھنے والوں میں گھرے ہوئے تھے پھر بھی روانی کے ساتھ بلا جھجک گفتگو کرتے چلے گئے۔ خاکسار نے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ

جب حق ہی کہنا ہے تو اس میں جھجکنے کی کیا بات ہے اور یہ کہ ایسی مجالس میں ہم اکثر جاتے ہیں یہ کوئی نئی بات ہمارے لئے نہیں۔

● انگریزی کے علاوہ سواحیلی زبان میں بھی خاکسار کو متعدد بار مختلف مقامات پر تقاریر کا موقع میسّر آیا۔ چند ایک کا تذکرہ ذیل میں درج ہے :-

گرجوں میں تقاریر

نیروبی سے پندرہ میل کے فاصلہ پر SISAL ESTATE بنام RUWAI ہے جہاں اکثر اوقات جاکر تبلیغ کا موقع ملتا رہا۔ اِس جگہ دو چرچ ہیں خدا کے فضل سے دونوں ہی میں خاکسار کو سواحیلی میں اسلام کی حقانیت کے موضوع پر تقاریر کا موقع ملا۔ خاکسار کے ساتھ مکرم گاکوایا صاحب نے بھی تقاریر کیں۔ یہ دوست مخلص احمدی ہیں جو کہ DIGO قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں۔ وزارتِ تعلیم میں ایجوکیشن آفیسر کے عُہدہ پر فائز ہیں۔

ہماری تقاریر کے بعد پادری صاحب نے درخواست کی کہ حاضرین کے سوالات کے جوابات بھی دیئے جائیں۔ یہ تو ہمارے لئے سُنہری موقع تھا ہم نے کہا کہ ضرور سوالات پوچھئے چنانچہ پادری صاحب اور حاضرین نے متعدد سوالات دریافت کئے جن کے جواب بالعموم بائبل ہی سے دیئے گئے۔ آخر میں پادری صاحب کی اجازت سے ہم نے تمام حاضرین کو مع پادری صاحب اپنے سواحیلی اخبارات دیئے جو انہوں نے خوشی سے قبول کئے۔ آخر میں پادری صاحب نے کہا کہ آج ہم نے اسلام کے بارہ میں بہت کچھ سُنا ہے۔ ہمارے ذہنوں میں اسلام کے بارہ میں بالکل مختلف نقشہ تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسوموں سوشل ہال میں تقریر

کسوموں یہاں سے قریباً ۲۰۰ میل دُور جھیل وکٹوریہ کے کنارے پر آباد ہے۔ امسال جب خاکسار اس علاقہ کے دَورہ پر گیا تو وہاں مختلف مقامات پر تقاریر کا موقع ملا۔ ان میں سے ایک لیکچر کسوموں ٹاؤن کونسل کے شعبہ رفاہِ عامہ کے تحت وہاں کے سوشل ہال میں ہوا۔ ٹاؤن کونسل نے اپنے خرچ پر تقریر کی پبلسٹی کے لئے پوسٹر اور اشتہارات شائع کئے۔

تقریر کا عنوان تھا MY FAITH ، اور پروگرام یہ تھا کہ انگریزی میں تقریر ہو مگر عین موقع پر حاضرین نے اصرار کیا کہ سواحیلی میں تقریر کی جائے۔ چنانچہ خاکسار نے سواحیلی میں ایک گھنٹہ اسلام کی صداقت پر تقریر کی ساتھ ساتھ بائبل کھول کر حوالے پیش کئے جس سے سامعین بہت متاثر ہوئے۔ بعدہٗ ایک گھنٹہ حاضرین سوالات پوچھتے رہے جن کے جوابات دیئے گئے۔ خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر ہوا۔ آخر میں صاحبِ صدر نے جو کہ کسوموں کے ڈپٹی میئر تھے، کہا کہ اِس نوعیت کی اِس شہر میں یہ پہلی مجلس ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ بھی جب خاکسار کسوموں آئے تو انہیں مطلع کرے تاکہ پھر ایسی مجلس کے انعقاد کا انتظام کیا جائے۔ آخر میں مکرم مولوی منیر الدین صاحب نے حاضرین میں پمفلٹ تقسیم کئے۔

اختصار کے ساتھ چند ایک تقاریر کا ذکر کیا ہے

(باقی صـ۲۹ پر)

سیرالیون مشن کی تبلیغی رپورٹ سنہ ۱۹۷۱ء

- مبلغین کے تبلیغی اور تربیتی دورے
- ۴۸۰ افراد کا قبولِ حق
- ۱۸ نئی جماعتوں کا قیام
- ۳ ہیلتھ سنٹرز کا قیام
- ایک سیکنڈری اور ایک پرائمری سکول کا اضافہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے سیرالیون مشن کے تبلیغی، تربیتی اور تعلیمی کام میں طبّی خدمات کا بھی اضافہ ہوا اور جملہ مبلغینِ کرام، اساتذہ اور ڈاکٹر صاحبان نہایت محنت، توجہ اور قابلِ قدر طریق پر اپنے مفوّضہ امور کی سرانجام دہی میں مشغول رہے جس کا مختصر خاکہ پیشِ خدمت ہے:-

(خاکسار محمد صدیق شاہد گورداسپوری انچارج مبلّغ سیرالیون)

سالانہ کانفرنس

ماہِ فروری میں حسبِ سابق بوّو میں سالانہ کانفرنس منعقد کی گئی جس کے افتتاحی اجلاس کی صدارت حکومتِ سیرالیون کے وزیرِ خارجہ آنریبل سی۔پی۔فوڈے نے کی اور جماعت کی تعلیمی اور تبلیغی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جماعتِ احمدیہ سیرالیون کی آئندہ نسل کی تعلیم و تربیت میں گراں قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے اور اس جماعت نے رنگ و نسل اور قبائل کے تفاوت کو دور کرتے ہوئے ایک محبت اور اخوت کی فضا پیدا کر دی ہے جس کے ہم بہت مشکور ہیں۔ خاکسار نے اس موقع پر آنریبل وزیر موصوف کی خدمت میں قرآن کریم انگریزی اور بعض اور کتبِ سلسلہ کا ایک سیٹ پیش کیا جو انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ حکومت کے ایک اور وزیر آنریبل کوسو کونٹے نے بھی تشریف لا کر حاضرین سے خطاب کیا۔ محترم جناب

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی طرف سے ایک خصوصی پیغام ملا جو پڑھ کر سنایا گیا اور مبلغین، پاکستانی اساتذہ اور بعض معززینِ ملک نے مختلف موضوعات پر کانفرنس سے خطاب کیا۔

اِس کانفرنس میں کم و بیش پانچ سَو احبابِ جماعت نے شرکت کی اور ایک خاصی تعداد غیر از جماعت دوستوں کی بھی شامل ہو کر تقاریر سے مستفید ہوتی رہی یہ کانفرنس تین یوم تک جاری رہنے کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

یومِ مصلح موعود

۲۰ فروری کو یومِ مصلح موعود منایا گیا اور اس سلسلہ میں فری ٹاؤن، بو اور باجے بو میں جلسے منعقد ہوئے جن میں مختلف مقررین نے اِس پیشگوئی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کارناموں کو وضاحت سے بیان کیا۔

یومِ مسیح موعودؑ

۲۴ مارچ کو یومِ مسیح موعود علیہ السلام کے سلسلہ میں بو، فری ٹاؤن اور باجے بو میں جلسے ہوئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کی غرض قرآن، حدیث اور بائبل کی پیشگوئیوں کی رُو سے آپؑ کی صداقت اور پھر آپ کے ذریعہ جو روحانی انقلاب دُنیا میں رُونما ہوا اس کو وضاحت سے بیان کیا گیا۔

جلسہ ہائے سیرت النبیؐ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہِ اپریل میں فری ٹاؤن، بو اور باجے بو میں جلسہ ہائے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کئے گئے جن میں حکومتِ سیرالیون کے وزراء، غیر ملکی سفراء، اعلیٰ سرکاری حکّام اور معززینِ ملک شریک ہوئے اِن اجلاسوں میں مختلف مقررین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور آپؐ کی سیرتِ طیبہ کے مختلف گوشوں کو اجاگر کیا اور سامعین کو رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے پاکیزہ اور مطہّر نمونہ کو اپنانے کی تلقین کی۔

ریفریشر کورس

امسال بو میں ایک پندرہ روزہ ریفریشر کورس ماہِ اگست میں لوکل مبلّغین کے لئے منعقد کیا گیا جس میں ہمارے لوکل مبلّغین کے علاوہ پرائمری سکولوں کے بعض عربی اساتذہ نے بھی شرکت کی اور لیکچروں سے مستفید ہوتے رہے۔ ہمارے پاکستانی مبلّغین مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر، مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح، مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد اور مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان مختلف موضوعات پر نوٹس لکھواتے رہے اور لیکچر دیتے رہے اسی طرح مکرم مبارک احمد صاحب نذیر اور مکرم انور حسین صاحب نے بھی لیکچر دیئے اور اس کورس کے کامیاب بنانے میں مدد کی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

کورس کے اختتام پر امتحان لیا گیا اور اوّل اور دوم آنے والے مبلغین کو انعامات دیئے گئے۔ اِس کورس کے اختتام کی خبر ریڈیو سیرالیون پر نشر ہوئی۔ اور اخبار ڈیلی میل میں بھی شائع ہوئی۔ لوکل مبلغین نے اِن ایام سے کما حقہٗ فائدہ اُٹھایا اور پوری محنت اور توجّہ سے نوٹس لیتے رہے۔

مضامین

اخبار UNITY میں باقاعدہ ہر جمعہ کو THE VOICE OF ISLAM کے کالم کے تحت خاکسار کا ایک مضمون شائع ہوتا رہا جس میں اسلام و بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ قرآن کریم کے فضائل اور اسلام کی مختلف تعلیمات کو قارئین کی خدمت میں پیش کیا جاتا رہا جس کا خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی اچھا اثر لوگوں پر رہا۔ یہ اخبار بعض سیاسی وجوہ کی بناء پر بند کر دیا گیا اور اس کی جگہ ایک دوسرے اخبار THE NATION نے لے لی۔ اِس اخبار کی پالیسی سے آگاہی نہ ہونے کی وجہ سے خاکسار نے مضمون بھجوانے بند کر دیئے جس پر ایڈیٹر کی طرف سے خاکسار کو فون آیا کہ لوگوں کا اصرار ہے کہ اسلام پر مضامین کا سلسلہ جاری رکھا جائے جیسا کہ UNITY میں تھا لہذا اگر خاکسار انہیں باقاعدہ حسبِ سابق مضامین ارسال کر سکے تو ان کے لئے خوشی کا باعث ہوگا چنانچہ خاکسار نے [illegible] اب باقاعدہ مضامین شائع کرانے شروع کر دیئے ہیں اور جمعہ کو THE VOICE OF ISLAM کے کالم کے تحت خاکسار کا مضمون شائع ہوتا رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریڈیو پر تقاریر

خدا تعالیٰ کے فضل سے اِس عرصہ میں پانچ بار ریڈیو سیرالیون پر تقاریر کا موقع ملا جن میں اسلام کے فضائل اور احمدیت کی تعلیمات کو سامعین پر واضح کیا گیا۔

ٹیلیویژن پر تقاریر

اِسی طرح ٹیلیویژن پر پانچ بار تقریر کرنے کی توفیق ملی جن میں نجات کے بارہ میں اسلامی نظریہ۔ حج کی فلاسفی۔ توحید باری تعالیٰ وغیرہ موضوعات پر روشنی ڈالی گئی۔ بعض پروگراموں میں الحاج بونگے اور مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان بھی خاکسار کے ساتھ شریک ہوئے۔

ریڈیو پر خطباتِ جمعہ

تین بار مسجد احمدیہ گوری سٹریٹ سے براہِ راست خاکسار کا خطبہ جمعہ ریڈیو سیرالیون نے نشر کیا اور اس طرح ملک کے ہر حصّہ تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔

اخبار افریقن کرسینڈ

ہمارا ماہوار اخبار افریقن کرسینڈ خدا تعالیٰ کے فضل سے باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ اسکی ادارت

کے فرائض طباعت کی نگرانی اور ترسیل کا کام مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر انچارج بوسٹن کے سپرد تھا جسے وہ بخیر و خوبی سرانجام دیتے رہے۔ بوسٹن پریس کی نگرانی کا کام بھی مکرم مولوی صاحب موصوف کے ہی سپرد تھا جس کو وہ علاوہ اپنے تبلیغی اور تربیتی کام کے خوب ذمہ داری سے سرانجام دیتے رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لٹریچر کی پیشکش

حکومتِ سیرالیون کے نائب صدر اور وزیراعظم آنریبل ایس۔ آئی۔ کروما کو ایک خاص تقریب میں جس میں پریذیڈنٹ، جماعت پیرامونٹ چیف گمانگا۔ جنرل سیکرٹری الحاج بونگے اور بعض اور احبابِ جماعت بھی خاکسار کے ساتھ تھے قرآن کریم انگریزی کا تحفہ پیش کیا گیا جسے انہوں نے بخوشی قبول کرتے ہوئے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور مشن کی بے لوث خدمات کو سراہا۔ اس تقریب کی خبر ریڈیو پر نشر ہوئی اور اخبار ڈیلی میل میں بھی شائع ہوئی۔

بائیبل کالج کو لٹریچر کی پیشکش

فری ٹاؤن کے قریب عیسائیوں کا ایک بائیبل کالج ہے جس میں مغربی افریقہ کے لئے لوکل مشنریز تیار کئے جاتے ہیں اس کالج کے پرنسپل کی طرف سے خاکسار کو اسلام کے موضوع پر کالج میں تقریر کرنے کے لئے مدعو کیا گیا چنانچہ خاکسار نے طلباء کے سامنے قریباً نصف گھنٹہ تک اسلام کی تعلیمات اور خوبیوں پر تقریر کی نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد پر بھی روشنی ڈالی۔ اس کے بعد قریباً نصف گھنٹہ تک سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ آخر میں کالج لائبریری کے لئے قرآن کریم انگریزی اور بعض اور کتب سلسلہ کا ایک سیٹ پرنسپل کی خدمت میں پیش کیا گیا جسے اس نے نہایت ہی شکریہ کے جذبات کے ساتھ قبول کیا۔

پبلک لائبریری کے لئے لٹریچر

محترم مہاجزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی طرف سے قرآن کریم مع تفسیری نوٹس، اسلام کا اقتصادی نظام انگریزی، نظامِ نو انگریزی وغیرہ کتب پبلک لائبریری کے لئے موصول ہوئیں۔ یہ سیٹ لائبریری کو پیش کیا گیا اور ان کی طرف سے شکریہ کی چٹھی محترم وکیل التبشیر صاحب کی خدمت میں لکھی گئی۔

علاوہ اِن خاص پیشکشوں کے متعدد احباب کو مبلغینِ کرام نے مختلف مواقع پر لٹریچر پیش کیا اور ریویو آف ریلیجنز، مسلم ہیرلڈ اور اخبار افریقن کرسینٹ بذریعہ پوسٹ لائبریریوں، سکولز اور چیدہ چیدہ احباب کو ارسال کیا جاتا رہا۔

مبلغین کے دورہ جات

دورانِ سال مبلغین نے اپنے اپنے حلقہ میں متعدد دورہ جات کئے۔ بیسیوں جماعتوں میں گئے اور

ان کی تعلیم و تربیت کا فریضہ سرانجام دیا خصوصاً مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر انچارج حلقہ بو اور مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح انچارج حلقہ باجے بو نے اِس عرصہ میں سینکڑوں میل کا سفر اختیار کیا اور اپنے حلقہ کی قریباً ہر جماعت تک رسائی حاصل کر کے ان کی تربیت کا فریضہ ادا کیا اور ان دَورہ جات میں ان کے ذریعہ بعض نئے مقامات پر جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد انچارج کمپالہ مشن نے شمالی صوبہ کے ایک حصّہ کا دَورہ کیا اور خدا تعالیٰ کے فضل سے پانچ نئی جماعتیں قائم کیں۔ اسی طرح مکرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان انچارج روکوپر مشن نے بھی شمالی صوبہ کے ایک حصّہ کا دَورہ کیا۔ پُرانی جماعتوں کی تربیت کی اور بعض نئی جماعتیں قائم کیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار نے دَورانِ سال مشرقی، جنوبی اور شمالی صوبہ کی متعدد جماعتوں کا دَورہ کیا، سکولز کا معائنہ کیا اور ہیلتھ سنٹرز کے قیام کا انتظام کیا۔

دَورانِ سال خاکسار کو متعدد سرکاری اور غیر سرکاری تقریبات میں شرکت کی توفیق ملی جن میں وزراء حکومت، گورنر جنرل، پریذیڈنٹ سیرالیون، غیر ملکی سفراء اور معززینِ شہر سے ملاقات اور تعارف کا موقع ملا اور ان سے تبادلہ خیالات کیا گیا۔

یومِ آزادی کے موقع پر حکومت کی طرف سے بعض تقریبات منعقد کی گئیں جن میں خاکسار نہ صرف شریک ہوا بلکہ مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے ایسے موقعوں پر حاضرین سے خطاب کا بھی موقع ملا اور اسلامی نظریۂ آزادی پیش کیا گیا۔

یومِ ری پبلک:۔ ماہِ اپریل میں سیرالیون کے ری پبلک ہونے کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر ایک خاص تقریب میں مذہبی لیڈرز سے حکومت کے لئے دعا کی درخواست کی گئی جس میں پریذیڈنٹ سیرالیون وزراء اور سفراء شامل تھے۔ مسلمانوں کی طرف سے خاکسار کو خاص موقع دیا گیا چنانچہ خاکسار نے اپنی تقریر میں باشندگانِ سیرالیون کو اِس خوشی کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کی اور ملک کی خوشحالی اور ترقی کے لئے دعا کی نیز اسلامی تعلیمات کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اَب اگر دُنیا امن و سکون کی زندگی بسر کرنا چاہتی ہے تو سوائے اِس کے کوئی چارہ نہیں کہ وہ اسلامی تعلیمات کو اپنائے اور اس پر عمل کرے نیز حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس پیغام کو بھی دُہرایا جو حضور نے ۱۹۵۰ء میں الحاج حسن عطاء آف غانا کو ربوہ میں دیا تھا کہ مَیں دیکھتا ہوں افریقہ کا مستقبل بہت روشن ہے اور یہ غلام اقوام اب جلد ہی آزادی اور خوشحالی سے ہمکنار ہوں گی۔ آخر میں ملک کی سلامتی اور امن کے لئے دعا کی گئی۔

اس کے علاوہ گورنر جنرل۔ پریذیڈنٹ سیرالیون لبنان کے سفیر اور نائیجیریا کے سفیر کی طرف سے دی گئی بعض پارٹیوں اور تقریبات میں شرکت کا موقع ملا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریبات میں شرکت

ہیلتھ سنٹرز کا قیام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال سیرالیون میں تین مقامات پر نصرت جہاں سکیم کے ماتحت ہیلتھ سنٹرز کا قیام عمل میں آیا۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال اپنے دورۂ مغربی افریقہ کے دوران خدائی تحریک کے ماتحت ان ممالک میں ہیلتھ سنٹرز اور مزید سیکنڈری سکولز کھولنے کی سکیم تیار کی اور اپنی واپسی کے بعد ایک سال کے اندر اندر ڈاکٹرز اور ٹیچرز آنے شروع ہو گئے۔ چنانچہ سیرالیون میں تین ڈاکٹر بھجوائے گئے جن کی آمد ان لوگوں کے لئے ایک نعمتِ غیر مترقبہ ثابت ہوئی اور انہوں نے نہایت گرم جوشی کے ساتھ ان کا استقبال کیا اور ملکی دستور کے مطابق ہر مقام پر انکی آمد پر جشن منائے گئے۔

پہلا ہیلتھ سنٹر جورو مقام پر کھولا گیا جس کے انچارج مکرم ڈاکٹر محمد اسلم صاحب جہانگیری ایم۔بی۔بی۔ایس ہیں۔ اس کا افتتاح ۱۳۔جون کو عمل میں آیا جس میں مشرقی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر نے شرکت فرمائی اور افتتاح کیا نیز متعدد پیرامونٹ چیفس۔ سیکشن چیفس۔ سرکاری حکام اور کثیر تعداد میں احبابِ جماعت نے بھی شرکت کی اور اس خوشی میں تین یوم تک گاؤں میں جشن منایا گیا۔ لوگ ناچتے اور گاتے رہے۔

دوسرا ہیلتھ سنٹر باجے بو مقام پر ۵۔جولائی کو جاری کیا گیا جس کے انچارج مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب چوہدری ایم۔بی۔بی۔ایس، ایف۔آر۔سی۔ایس ہیں۔ باجے بو ہمارے احمدی پیرامونٹ چیف آنریبل گمانگا کا گاؤں ہے۔ اس ہیلتھ سنٹر کے افتتاح کے لئے وزیر صحت خود تشریف لے گئے اور مشرقی صوبہ کے ریذیڈنٹ منسٹر نے بھی شرکت کی جن کے علاوہ ایک خاصی تعداد پیرامونٹ چیفس۔ سیکشن چیفس اور احبابِ جماعت کی جمع تھی اور قومی دستور کے مطابق اس موقع پر خوب خوشی منائی گئی۔

تیسرا ہیلتھ سنٹر روکوپر مقام پر کھولا گیا جو شمالی صوبہ کا ایک شہر ہے اور یہ وہی مقام ہے جہاں سیرالیون میں الحاج نذیر احمد صاحب علی مرحوم کے ذریعہ پہلی جماعت قائم ہوئی اور ۱۹۳۸ء میں پہلا احمدیہ پرائمری سکول جاری کیا گیا۔ جب خاکسار اور مکرم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس جو اس ہیلتھ سنٹر کے انچارج ہیں پہلی بار اس گاؤں میں حالات کا جائزہ لینے گئے تو گاؤں کے چیفس اور لوگوں نے ایک میل گاؤں سے باہر آکر ہمارا استقبال کیا اور پھر وہاں سے ایک جلوس کی صورت میں ناچتے اور گاتے ہوئے گاؤں میں داخل ہوئے۔

یہاں ہیلتھ سنٹر جاری ہو چکا ہے اور کام بخیر و خوبی چل رہا ہے۔ باقاعدہ افتتاح ۴۔دسمبر ۱۹۷۱ء کو ہوا۔ ہمارے ڈاکٹر صاحبان خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت محنت اور توجہ سے کام کر رہے ہیں اور روزانہ سینکڑوں مریضوں کو ATTEND کرتے ہیں اور ان کے اخلاص، محنت اور محبت سے علاج کی شہرت دور دور تک پھیل چکی ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی ان کی تشخیص میں برکت ڈالی ہے اور بعض اوقات ان کے ذریعہ

نہایت ہی مایوس کن مریض صحت یاب ہو کر لوٹے ہیں جس کی وجہ سے ان کی قابلیت کے یہ لوگ قائل ہو چکے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کے کام اور اخلاص میں برکت ڈالے اور ان کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کی ترقی اور کامیابی کے سامان پیدا فرمائے۔

نئی مساجد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورۂ سیرالیون کے دوران گزشتہ سال مئی میں بو مقام پہ ایک احمدیہ سنٹرل مسجد کی بنیاد اپنے دستِ مبارک سے رکھی تھی۔ اس کی تعمیر کا کام اِس سال ماہ مئی میں شروع کیا گیا اور خدا تعالیٰ نے باوجود نامساعد حالات کے اِس کام میں غیر معمولی برکت ڈالی اور ہماری توقعات کے خلاف مسجد کی تعمیر کا کام نہایت تیزی سے جاری رہا اور اب دیواریں چھت تک پہنچ چکی ہیں۔ اِس کی تعمیر کے کام کی نگرانی مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر انچارج مبلغ بو اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جوبرو کرتے رہے اور نہایت محنت اور توجہ سے اِس کام کو جاری رکھا۔ دو بار اجتماعی وقارِ عمل کئے گئے ایک میں مستورات کے لئے اوپر گیلری پر کنکریٹ ڈالی گئی اور وقارِ عمل صبح سے رات ۱۰ بجے تک کیا گیا۔ دوسرے میں برآمدہ کی چھت ڈالی گئی اور وقارِ عمل صبح سے شام تک کیا گیا۔ اِن وقارِ عملوں میں مکرم انور حسن صاحب پرنسپل بو سیکنڈری سکول اور ان کے ساتھی اساتذہ مکرم بشیر احمد صاحب، اختر پرنسپل باجے بو سیکنڈری سکول مبلغینِ کرام، احبابِ جماعت اور سکول کے طلباء نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور پوری جانفشانی سے اِس کام کو سرانجام دیا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

کینما میں مسجد:۔ کینما (KENEMA)

مشرقی صوبہ کا مرکزی شہر ہے اور تجارتی لحاظ سے بہت اہمیت کا حامل ہے بلکہ ہیروں کی خرید و فروخت کا مرکز ہے اِس شہر میں گو ہماری جماعت تو دیر سے قائم تھی مگر مخالفت شدید ہونے کی وجہ سے مسجد کی وجہ سے مسجد کی تعمیر کی کوئی صورت پیدا نہ ہو سکی اور نہ ہی زمین مل سکتی تھی مگر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دورہ کے بعد خدا تعالیٰ نے غائب سے سامان پیدا فرما دیا کہ اس موقع پر اس شہر کا ایک چیف احمدی ہو گیا۔ یہیں اس کی حضور اقدس سے ملاقات ہوئی اور وہ حضور کے نورانی چہرہ کو دیکھتے ہی احمدیت کی صداقت کا قائل ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے اِس شہر میں ایک قطعہ زمین مشن کے نام مسجد کے لئے ہبہ کر دیا۔ جب مخالفین کو اس کی اطلاع ہوئی تو انہوں نے بعض قانونی وجوہات پیش کر کے اس قطعہ کو واپس لینے پر اسے مجبور کر دیا۔ پھر اس نے ایک اور قطعہ زمین برلبِ سڑک جس میں کسی اور کا دخل نہیں تھا مشن کو مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے پیش کیا جس پر نقشہ وغیرہ بنوا کر مسجد کی بنیادوں کی کھدائی کا کام مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح انچارج حلقہ کینما نے شروع کرا دیا اس پر مخالفین بہت سٹ پٹائے اور انہوں نے پیرامونٹ

چیف اور ڈسٹرکٹ آفیسر کے ذریعہ مسجد کی تعمیر کے کام کو رُکوانے کی کوشش کی مگر خدا تعالیٰ نے ہماری غیر معمولی طور پر تائید و نصرت فرمائی اور ڈسٹرکٹ آفیسر نے فیصلہ دیا کہ احمدیہ مشن کو اِس قطعہ زمین پر مسجد بنانے کا پورا پورا حق حاصل ہے اور کوئی شخص اِس ملک میں کسی کی آزادئ مذہب کو چیلنج نہیں کر سکتا۔ چنانچہ مورخہ ۲۰۔ اگست کو خاکسار نے وہاں پہنچ کر ایک تقریب میں دعاؤں کے ساتھ اِس مسجد کی بُنیاد رکھی۔ اِس تقریب میں ارد گرد کی جماعتوں کے احباب کثرت سے شریک ہوئے اور پیرامونٹ چیف جو پہلے مخالفین کے ڈر سے مخالفت کر رہا تھا خود شریک ہُوا اور ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ اِس مسجد کی تعمیر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے شروع ہے اور مکرم مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح اس کی نگرانی کر رہے ہیں۔ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد ہمیں اِس خانۂ خدا کی تکمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

تیسری مسجد ایک مقام یِیلے (YELE) میں ہمارے ایک سیرین احمدی دوست سیّد محمد ہدرج اپنے خرچ پر تعمیر کرا رہے ہیں۔ اس کی دیواریں بھی مکمل ہو چکی ہیں اور اَب جلد ہی اس پر چھت ڈالی جائیگی۔

نئے سکولز

خدا تعالیٰ کے فضل سے سیرالیون میں اِس سے قبل چار سیکنڈری اور بیس پرائمری سکولز جاری تھے جو نہایت کامیابی کے ساتھ تعلیمی خدمات بجا لا رہے تھے۔ ان کے ڈسپلن، اساتذہ کی کارکردگی اور حُسنِ انتظام کے سب لوگ قائل ہیں۔ ہمارے سیکنڈری سکول فری ٹاؤن کا G.C.E. کا نتیجہ اِس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی طور پر نمایاں رہا ہے اور قریباً سب ہی طلباء نے جو امتحان میں شریک ہوئے کسی نہ کسی مضمون میں کریڈٹ لیا ہے اور چھ نے اعلیٰ ڈویژن حاصل کی۔

اِن سکولز میں اِس سال ایک سیکنڈری اور ایک پرائمری سکول کا اضافہ ہُوا ہے۔ سیکنڈری سکول روکوپر میں جاری کیا گیا ہے جس میں اِس وقت ۲۵ طلباء ہیں اور مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر عارضی طور پر پرنسپل کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم انور احمد صاحب گھمن کو اِس سکول کا پرنسپل مقرر فرمایا ہے جو جلد ہی انشاء اللہ پاکستان سے تشریف لا کر سکول کے کام کو سنبھال لیں گے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پرائمری سکول ایک مقام کوربے بونڈو (KORIBONDU) میں کھولا گیا ہے جس کی افتتاحی تقریب میں اِس چیفڈم کے پیرامونٹ چیف بھی شریک ہوئے اور جماعت کی تعلیمی اور تبلیغی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔

ایک خاص تقریب

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دورۂ سیرالیون کے دوران ۹ مئی ۱۹۷۰ء کو بو میں وارد ہوئے تھے اور ۱۱ تاریخ کو بو

احمدیہ سیکنڈری سکول کا معائنہ فرمانے کے بعد جماعت
Digitized by Khilafat Library Rabwah
کو اجتماعی رنگ میں خطاب فرمایا تھا۔ اس دن کی یاد میں
سیکنڈری سکول کی طرف سے ایک خاص تقریب منعقد
کی گئی جس میں شرکت کے لئے خاکسار فری ٹاؤن سے
بو گیا۔ مکرم انوار حسن صاحب پرنسپل سکول ہذا نے اس
تقریب کی غرض و غائت بیان کرتے ہوئے حضور کے
دورہ کی اہمیت بیان کی اور بعض اور مقررین نے بعد میں
اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ طلباءِ سکول کا اس موقع
پر ایک تقریری مقابلہ بھی ہوا۔ آخر میں خاکسار نے اپنی
صدارتی تقریر میں حضور کے دورہ کے بعد سیرالیون مشن
کو خدا تعالیٰ نے جو غیر معمولی ترقی عطا فرمائی اور اس
بابرکت دورہ کے جو شیریں پھل ہمیں نئی جماعتوں اور
نئے ممبران کی صورت میں ملے ان کا تفصیلی ذکر کیا اور
اس کے نتیجہ میں جماعت پر جو نئی ذمہ داریاں عائد ہوتی
ہیں ان کو وضاحت سے بیان کیا۔ اس تقریب میں سیرالیون
میں متعین پہلے ڈاکٹر مکرم محمد اسلم صاحب جہانگیری بھی
شریک ہوئے۔ شام کو سکول کی طرف سے ایک پارٹی
دی گئی جس میں شہر کے معززین اور سرکاری حکام کثیر
تعداد میں مدعو تھے۔

وقف عارضی

ہر سال رخصتوں میں ہمارے پاکستانی اساتذہ
وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں حصہ لینے کا شرف
حاصل کرتے ہیں چنانچہ اس سال بھی حسبِ سابق تحریک
کی گئی اور مندرجہ ذیل اساتذہ نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ
کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے ایام وقف کئے:۔

۱۔ مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد باجے بو سیکنڈری سکول
۲۔ " مبارک احمد صاحب ساقی " جورو " "
۳۔ " عبدالسلام صاحب ظافر } بمعہ اہلیہ صاحبہ
۴۔ " لطف الرحمٰن صاحب محمود بو " "
۵۔ " منیر احمد صاحب " " "
۶۔ " مختار احمد صاحب قمر } مسلم کانگریس سکنڈری سکول فری ٹاؤن
۷۔ " عبدالکریم صاحب قمر " " "

ان کے علاوہ جورو سیکنڈری سکول کے تین
طلباء۔ ایڈوک سامو کا۔ عبداللہ فائکا اور اسمٰعیل فوڈے
نے بھی دو دو ہفتے وقف عارضی میں پیش کئے۔ ان سب
احباب کو مختلف جماعتوں میں بھجوایا گیا اور خدا تعالیٰ
کے فضل سے ان کی تعلیم و تربیت اور تبلیغی مساعی سے
بہت بہتر نتائج پیدا ہوئے۔ نہ صرف پرانے ممبران کی
تربیت ہوئی بلکہ ایک خاص تعداد میں نئے دوست بھی
احمدیت میں شریک ہوئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء
اسی طرح بعض لوکل دوستوں نے بھی اس بابرکت تحریک
میں حصہ لیا۔ مثلاً الفا شریف آف بو، پا ابراہیم جالو
آف بو اور مسٹر ابراہیم ذکی وغیرہ ان دوستوں کی کوشش
اور مساعی سے بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بعض نئے مقامات
پر جماعتیں قائم ہوئیں۔

نومبائعین اور نئی جماعتیں

دورانِ سال خدا تعالیٰ

(باقی صـ۲۹ پر)

نعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلاوتِ دعوے خیر الانام صلے اللہ علیہ وسلم

کتابِ چہرۂ خیر الانامؐ پڑھتے ہیں
نگاہِ دل سے خدا کا کلام پڑھتے ہیں

جبینِ گل پہ رُخِ ماہتاب پہ اکثر
جو اہلِ دل ہیں انہیؐ کا پیام پڑھتے ہیں

اس ایک نام کی تقدیس کیا کہوں جس پر
ملائکہ بھی درود و سلام پڑھتے ہیں

تجلّیوں کی حکایت کو ہم یہ ہر عالم
نظر جھکا کے بصد احترام پڑھتے ہیں

ہر ایک سانس عبادت گزار رہتا ہے
جبینِ دل پہ محمدؐ کا نام پڑھتے ہیں

نجات کی ہے ضمانت نبیؐ کا اسمِ عظیم
سب اہلِ حق یہ وظیفہ دوام پڑھتے ہیں

نماز ہو کہ صحیفہ رُخِ محمدؐ کا
بصد خلوص بصد اہتمام پڑھتے ہیں

حضورؐ! آپ کی پاکیزہ دلنشیں مدحت
حضورؐ! آپ کے ادنیٰ غلام پڑھتے ہیں

نہیں ہے جس میں تغیّر کا شائبہ ثاقبؔ
ہمیشہ ہم وہی درسِ دوام پڑھتے ہیں

ثاقبؔ زیروی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوائے ازل

اگر دیکھو تو عرشِ پاک کے جلوے یہیں پر ہیں
مسیحا آسمانوں پر نہیں ہیں اِس زمیں پر ہیں

ستم یہ ہے کہ اُن لوگوں پہ ہے الزامِ بے دینی
قدم جن کے ہر اِک ساعت رہِ دینِ متیں پر ہیں

وُہی ہیں اہلِ دِل۔ جانباز بھی۔ مردانِ غازی بھی
خلُوص و بے ریائی کے نشاں جن کی جبیں پر ہیں

مگر وہ دردِ انساں کا مداوا ہو نہیں سکتے
خود۔ انساں کے لہُو کے داغ۔ جنکی آستیں پر ہیں

صداقت کی تجلّی پا ہی جائے گی کبھی دُنیا
بہ ایں بادِ مخالف۔ ہم ابھی تک اِس یقیں پر ہیں

ترا رُوئے منوّر دیکھنے والوں کا کیا کہنا
قدم اُن کے زمیں پر ہیں۔ دماغ۔ عرشِ بریں پر ہیں

عبد السّلام اختر ایم۔ اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تم کو لازم ہے لاتقنطوا دوستو

(۱) ہے شکارِ تکبّر عدو دوستو
شور و شر اس کا ہے کو بکو دوستو
اس کے حامی ہیں کچھ جنگجو دوستو
ہے فریب و دغا جن کی خو دوستو
تم کو لازم ہے لاتقنطوا دوستو

(۲) آزمائش ہے گرچہ بہت ہی کٹھن
آج ملّت کے دِل میں ہے رنج و محن
آسماں پہ ہے رحمت مگر موجزن
گرچہ طوفان ہے چار سُو دوستو
تم کو لازم ہے لاتقنطوا دوستو

(۳) تم مسلماں ہو رکھو خدا پر یقیں
ہے تمہارے مقدّر میں فتحِ مبیں
آج حق و صداقت کے تم ہو امیں
تم کو کافی ہے بس اللہ، دوستو
تم کو لازم ہے لاتقنطوا دوستو

(۴) تم حبیبِ خدا کے وفادار ہو
تم شہِ دو جہاں کے علمدار ہو
تم شہادت کے رہتے طلبگار ہو
ہے تمہی سے چمن سُرخرو دوستو
تم کو لازم ہے لاتقنطوا دوستو

(۵) بیشتر شب گئی ہے گزر دوستو
آ رہی ہے وہ دیکھو سحر دوستو
باندھ لو پھر سے اپنی کمر دوستو
پھر نئے عزم سے جاہدُوا دوستو
تم کو لازم ہے لاتقنطوا دوستو

شبّیر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُن سے مِلنے کا بہانہ مِل گیا

جس کو وہ یارِ یگانہ مِل گیا
دو جہانوں کا خزانہ مِل گیا

ہو گئی حاصل جسے اُن کی رضا
اُس کو اپنا مُستعانہ مِل گیا

اُن پہ پہلی ہی نگاہِ شوق سے
دِل کو ذوقِ والہانہ مِل گیا

آ گئی آخر اجل، اچھا ہُوا
اُن سے مِلنے کا بہانہ مِل گیا

شُکر لِلّٰہ اُس کے فضلِ خاص سے
ہم کو مہدیؑ کا زمانہ مِل گیا

جن کے لُطف و فیض سے اُمّت کو پھر
اپنے رَبّ کا آستانہ مِل گیا

اہلِ دِل سب پا گئے اپنی مُراد
یعنی وہ مردِ یگانہ مِل گیا

مُخلصوں کی اِک جماعت بن گئی
دِل سے دِل شانے سے شانہ مِل گیا

مُنتشر قومیں ہوئیں یکجان سب
اور شعارِ مومنانہ مِل گیا

بھُولے بھٹکے پھر ہدایت پا گئے
جادۂ حق مُعجزانہ مِل گیا

مصلحِ موعودؓ جب ظاہر ہوئے
سب کو دَورِ خُسروانہ مِل گیا

مرکزِ تبلیغِ دیں کے واسطے
وحیِ حق سے اِک ٹھکانہ مِل گیا

تھے پراگندہ مسیحا کے طیور
پھر اُنہیں اِک آشیانہ مِل گیا

اَرضِ بے آب و گیا میں غیب سے
ہر کسی کو آب و دانہ مِل گیا

ہو گیا آباد، بے آباد دَشت
بے دَر و بے گھر کو خانہ مِل گیا

الغرض ابنِ مسیحا کے طفیل
رحمتوں کا اِک خزانہ مِل گیا

محمد صدیق امرتسری ایم۔اے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نعروں میں ابھی شوکتِ اسلام نہیں ہے

مانا کہ نسیم آپ کا بدنام نہیں ہے
کیا اور کسی پر یہی الزام نہیں ہے

کیوں دِل میں سمٹ آئیں نہ تاریک دُھندلکے
خورشیدِ محبّت کی ضیأ عام نہیں ہے

تُجھ کو تو نہ راس آئی مری ہمسفری بھی
تجھ بِن مجھے منزل سے کوئی کام نہیں ہے

جو خُون سے ہر شام سجاتے ہیں شفق کو
اُن پر اثرِ گردشِ ایّام نہیں ہے

اِسلام بھی اِک نعرۂ بہبُود ہے لیکن
نعروں میں ابھی شوکتِ اسلام نہیں ہے

اِک جشن ہے زنجیر سے زنجیر بدلنا
زنداں میں ہمیں اور کوئی کام نہیں ہے

سجدے سے، غرض سجدے کی، ہوتی نہیں پُوری
دِل میں جو ترے عظمتِ احکام نہیں ہے

لازم ہے کوئی بات کرے اور سُنی جائے
جو دِل میں خیال آئے وہ الہام نہیں ہے

مے تھی تو میسّر نہ ہوئے شیشہ و ساغر
اب جام تو ہے بادۂ گُلفام نہیں ہے

بہلائے کوئی کیسے بہاروں سے دِلِ زار
جنّوہ جو ترا آج سرِ بام نہیں ہے

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تحریکِ وقفِ عارضی

اور

اُس کے شیریں ثمرات

● ۵۵ افراد کا قبولِ حق ● ایک نئی جماعت کا قیام

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد انچارج مبلغ سیرالیون)

سیرالیون میں اِس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۵ پاکستانی اساتذہ ہمارے مختلف سیکنڈری سکولز میں پڑھا رہے ہیں جن میں سے بعض تو کنٹریکٹ کی تجدید پر رخصتوں میں پاکستان تشریف لے جاتے ہیں اور باقی سیرالیون میں ہی ایّامِ رخصت گزارتے ہیں چنانچہ انہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ تحریک وقفِ عارضی میں حصّہ لینے کی تحریک کی جاتی ہے۔ اِس سال (۱۹۷۱ء) بھی یہ تحریک کی گئی اور ان میں سے سات اساتذہ کو اِس بابرکت تحریک میں حصّہ لینے کی سعادت نصیب ہوئی۔ اسی طرح جورو سکول کے تین افریقن طلباء نے بھی دو دو ہفتے تعلیم و تربیت اور تبلیغ کے لئے وقف کئے چنانچہ ان سب واقفین کو مختلف جماعتوں میں متعیّن کیا گیا جہاں انہوں نے اپنے ایّامِ وقف میں پوری محنت اور جانفشانی سے نہ صرف جماعتوں کی تعلیم و تربیت کا فریضہ ادا کیا بلکہ ان کے ذریعہ ۵۵ نئے افراد بھی بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور ایک نئی جماعت ۳۰ افراد پر مشتمل قائم ہوگئی جس کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:-

(۱) مکرم محمد کریم قمر صاحب اور مکرم مختار احمد صاحب قمر جوفری ٹاؤن میں مسلم کانگرس سیکنڈری سکول میں پڑھاتے ہیں انہیں ایک شہر لنسار (LUNSAR) میں بھجوایا گیا۔ وہاں ہمارا ایک پرائمری سکول تو عرصہ بارہ سال سے قائم تھا مگر جماعت کوئی نہیں تھی سوائے سکول میں کام کرنے والے چند اساتذہ

کے ان ہر دو اساتذہ نے وہاں جاکر پرائمری سکول کے ہیڈ ماسٹر کے تعاون سے تبلیغی مہم کو جاری کیا تقاریر اور تقسیم لٹریچر کے ذریعہ ہر طبقہ تک پیغامِ حق پہنچانے کی کوشش کی چنانچہ ایک ہفتہ کے اندر ان کی مساعی سے ۱۱۴ افراد کو قبولِ حق کی توفیق ملی اور انہوں نے احمدیت میں شمولیت اختیار کر لی۔ مکرم محمد کریم قمر صاحب نے وہاں کی ایک مسجد میں لیکچر بھی دیا اور احمدیت کے بارہ میں سوالات کے جوابات دیئے جس پر ان لوگوں نے مزید تحقیق کے لئے ایک اور لیکچر کی درخواست کی جس پر قمر صاحب فری ٹاؤن آکر خاکسار سے ملے اور مجھے خود وہاں جاکر لیکچر دینے کے لئے کہا چنانچہ خاکسار اور الحاج بونگے جنرل سیکرٹری ایک شام وہاں گئے۔ مکرم لطیف خالد صاحب بھی لاؤڈ سپیکر لے کر وہاں پہنچ گئے اور مغرب و عشاء کی نمازوں کے بعد جو خاکسار کو پڑھانے کے لئے انہوں نے کہا ایک جلسۂ عام کیا گیا۔ مسجد خاصی بڑی تھی جس میں قریباً چار صد افراد (مرد و زن) موجود تھے اور باہر بھی کافی تعداد میں لوگ سُن رہے تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جو مکرم مختار احمد صاحب قمر نے کی خاکسار نے قریباً نصف گھنٹہ تک تقریر کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد، غرض اور احمدیت کے ذریعہ جو اب روحانی انقلاب پیدا ہو رہا ہے اس کو تفصیلاً بیان کیا۔ خاکسار کے بعد الحاج بونگے نے مہدی علیہ السلام کی آمد کی علامات اور ان کا اس زمانہ میں پورا ہونا وضاحت سے بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو واضح کیا اس کے بعد حاضرین سے سوالات کے لئے کہا گیا مگر کسی نے کوئی سوال نہ کیا اور ان کے ایک سرکردہ دوست نے کھڑے ہو کر کہا کہ ان تقاریر کے بعد ہمیں احمدیت کے بارہ میں اب مزید کسی سوال کی ضرورت نہیں رہی۔ احمدیت کے بارہ میں ہماری سب غلط فہمیاں دُور ہو گئی ہیں اب رہی اس کی قبولیت یہ ہر شخص کی اپنی ذاتی رائے پر چھوڑ دیں۔ بہرحال خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ جلسہ نہایت ہی کامیاب رہا اور ایک خاصی تعداد تک ہمیں وضاحت سے پیغامِ حق پہنچانے کی توفیق ملی۔ وہ رات لنسار (LUNSAR) میں بسر کرنے کے بعد اگلی صبح ہم تو واپس فری ٹاؤن آگئے لیکن مکرم مختار احمد صاحب قمر اور مکرم محمد کریم قمر صاحب نے اپنے تبلیغی اور تربیتی کام کو مزید ایک ہفتہ تک جاری رکھا جس کے نتیجہ میں مزید ۱۶ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور اس طرح پر ان کی واپسی تک خدا تعالیٰ کے فضل سے اس شہر میں تیس ۳۰ افراد پر مشتمل ایک نئی جماعت قائم ہو گئی الحمد للہ علیٰ ذالک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) مکرم مبارک احمد صاحب مدیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو نے بھی دو ہفتے وقف کئے تھے انہیں بو میں زیرِ تعمیر مسجد کی نگرانی کے لئے مقرر کیا گیا۔ اس مسجد کی بنیاد سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ سیرالیون کے دوران گزشتہ سال ماہِ مئی میں رکھی تھی اس سال جون میں اس کی تعمیر کا کام شروع کرنے کا ارادہ تھا مگر پھر کچھ روک پیدا ہو گئی بہرحال خدا تعالیٰ

کے فضل اور اس کی توفیق سے جولائی میں کام شروع کر دیا گیا۔ اس کام کی نگرانی کے لئے مناسب شخص کی ضرورت تھی چنانچہ مکرم مبارک احمد صاحب جن کو کسی حد تک تعمیری کام سے واقفیت ہے انہیں اپنے وقف عارضی کے ایام تو میں گزارنے کے لئے کہا گیا چنانچہ انہوں نے پوری توجہ اور محنت سے اِس کام کو جاری رکھا۔ سامان کی فراہمی معماروں اور ترکھانوں کی نگرانی اور باقی امور میں رہنمائی کرتے رہے۔ ان کے ساتھ مکرم مولوی منصور احمد صاحب بشیر انچارج مبلغ بوبھی دن رات اِس کام کے لئے وقف رہے اور ہر دو نے مل کر مسجد کے تعمیری کام کو جاری رکھا اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ابتدائی چھت تک دیواریں پہنچ چکی ہیں۔ اس میں مستورات کے لئے نماز کی جگہ ہو گی اور انشاء اللہ دو ہفتہ تک یہ کام مکمل ہو جائے گا اور پھر اُوپر مزید عمارت کا کام شروع ہو گا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اِس خانۂ خدا کی تعمیر کی جلد از جلد توفیق عطا فرمائے۔

(۳) مکرم عبدالسلام صاحب ظافر ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول جورو اور ان کی اہلیہ صاحبہ نے بیس یوم وقف کئے۔ چنانچہ انہیں پہلے دس یوم کے لئے فری ٹاؤن کے قریب ایک جماعت لیسٹر (LEISTER) میں بھجوایا گیا۔ یہ مقام عیسائیت کا ابتدائی مرکز ہے اور یہاں خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کو گزشتہ سال ایک شاندار مسجد تعمیر کرنے کی توفیق بخشی۔ اس تثلیث کدہ میں خدائے واحد کا نام بلند کرنے والی یہ پہلی مسجد ہے جس کی بنیاد محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر نے ۱۹۶۵ء میں اپنے دورۂ میرالیون کے دوران رکھی اور اس کا افتتاح ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورۂ افریقہ کے دوران گزشتہ سال ماہ مئی میں فرمایا مکرم ظافر صاحب، ان کی اہلیہ صاحبہ حتّٰی کہ ان کے دونوں بچے عزیزم خالد اور عزیزم حامد دن رات اِس جماعت کی تعلیم و تربیت میں مشغول رہے۔ مکرم ظافر صاحب مردوں کی کلاس لیتے رہے، ان کی اہلیہ صاحبہ الگ مستورات کو نماز اور دیگر دعائیں سکھاتی رہیں اور تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اور عزیزان خالد و حامد بچوں کی کلاس میں انہیں اذان۔ نماز اور دعائیں سکھاتے رہے جس کا وہاں کی جماعت پر بہترین اثر تھا اور ان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خاصی بیداری پیدا ہو گئی۔ باقی وقت میں مکرم ظافر صاحب نے تبلیغی مہم کو بھی جاری رکھا اور ان کی مساعی سے دو عیسائی افراد کو اسلام قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیسٹر کے بعد باقی دس یوم کے لئے انہیں ایک اور جماعت گودرچ (GODRICH) میں متعین کیا گیا۔ وہاں بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری ایک مخلص جماعت قائم ہے جو باوجود مخالفت کے اخلاص میں ترقی کر رہی ہے۔ مکرم ظافر صاحب، ان کی اہلیہ صاحبہ اور بچوں نے یہاں بھی قابلِ قدر طریق پر یہ تبلیغی اور تربیتی فریضہ ادا کیا۔ باوجود جگہ کی تنگی اور دیگر مشکلات کے انہوں نے احسن رنگ میں

خدمتِ دین کی توفیق پائی۔ جماعت کی تربیت اور تعلیم میں
دن رات کوشاں رہے۔ اس گاؤں کے قریب ایک اور
گاؤں بیڈو میں تبلیغی جلسہ کیا گیا جس میں ظفر صاحب
نے تفصیلاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور
صداقت کو واضح کیا جس کا لوگوں پر بہت اچھا اثر
تھا۔ بہرحال یہ بیس یوم تبلیغی اور تربیتی مہم میں گزارنے
کے بعد یہ فیملی واپس جوہر وِل گئی۔ جزاھم اللہ
احسن الجزاء۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۴) مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد ٹیچر احمدیہ
سیکنڈری سکول باجے بوچند ایام تو کینما (KENEMA)
میں گزارے اور وہاں کی مسجد کی تعمیر میں جو مشکلات
اور روکیں تھیں ان کے حل کے لئے مکرم مولوی مقبول احمد
صاحب ذبیح کی مدد کرتے رہے۔ اس کے بعد بقیہ
ایام کے لئے ایک جماعت باڈو (GBADO) میں
تشریف لے گئے۔ یہاں ایک پرانی اور مخلص جماعت
موجود ہے مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد نے اس جماعت
کی تربیت اور تعلیم میں نمایاں کام کیا۔ یہ جماعت تہجد کا
آپ نے انتظام کیا اور باقاعدہ مسجد میں درس و تدریس
کا سلسلہ جاری کیا۔ بچوں کی کلاس الگ لیتے رہے
جس میں انہیں نماز سکھاتے رہے۔ اس تربیتی کام کے
علاوہ تبلیغی مہم بھی جاری رہی اور ہر غیر از جماعت دوست
تک پیغامِ حق پہنچانے کی کوشش کی۔ باڈو کے علاوہ
ایک اور گاؤں لیووما (LEVOMA) میں تبلیغی جلسہ
کیا گیا جس میں وہاں کی پیرامونٹ چیف نے خود شرکت کی
اور مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد کو قریباً پون گھنٹہ
تک تقریر کا موقع ملا اور لٹریچر بھی تقسیم کیا۔ یہاں کی
پیرامونٹ چیف عیسائی ہے مگر اب اسلام قبول کرنے
کے لئے سوچ رہی ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے
ہدایت نصیب فرمائے اور وہ جلد اسلام قبول کرلے
اِس گاؤں میں اِس سے قبل قریباً پانچ افراد پر مشتمل
ہماری جماعت قائم ہے جنہوں نے اپنی ذاتی کوشش سے
ایک نہایت ہی عمدہ مسجد تعمیر کی ہوئی ہے۔ امید ہے
انشاء اللہ جلد اِس گاؤں میں مزید لوگ احمدیت قبول
کریں گے۔

اِس عرصہ میں مکرم عطاء الرحیم صاحب حامد کی
مساعی سے پانچ افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں
داخل ہوئے۔

مکرم عطاء الرحیم صاحب نے ایک دوست کا
واقعہ بیان کیا جس کو یہاں بیان کرنا یقیناً احباب کے
لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوگا۔ کہتے ہیں کہ ایک
شخص فوڈے تاڈز کو جب میں نے تبلیغ کی تو بعد میں
کہنے لگا مجھے احمدیت کے قبول کرنے میں انقباض ہے جس
پر انہوں نے وجہ دریافت کی تو اس نے کہا کہ خواب میں
مجھے مہدی علیہ السلام کو دو مرتبہ دکھایا گیا ہے اب مجھے
معلوم نہیں کہ تم کس مہدی علیہ السلام کے متعلق بتا رہے
ہو اور ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ مجھے مہدی علیہ السلام نے
فرمایا ہے کہ اگر تم نے نماز نہ پڑھی تو میں تمہیں مار دوں گا
عطاء الرحیم صاحب نے اس سے پوچھا کہ تمہیں مہدی
علیہ السلام کی شبیہ یاد ہے اور کہا کہ اگر تمہیں مہدی علیہ
السلام کی تصویر دکھائی جائے تو تم پہچان لو گے؟ اس نے

کہا کہ دکھاؤ چنانچہ مکرم عطاء الرحیم صاحب نے انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شبیہ مبارک دکھائی تو اس نے فوراً کہا کہ واقعی یہی وہ شکل ہے جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی۔ بعد میں کہنے لگے کہ اَب مَیں احمدیت کے بارہ میں ہر طرح سے مطمئن ہوں اور اس کی سچائی واضح ہو چکی ہے اور کچھ غور و فکر کے بعد بیعت کروں گا خدا تعالیٰ انہیں سچائی کو قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

(۵) جورو سکول کے جن تین طلباء نے ایّام وقف کئے تھے ان میں سے ایک کو بو کے قریب ایک جماعت کورے بونڈو (KORIBONDO) بھجوایا گیا جہاں اس نے پورے جوش اور جذبہ تبلیغ کے ماتحت گاؤں کے ہر شخص تک پیغامِ حق پہنچانے کی کوشش کی۔ ابتداء میں لوگوں نے کچھ توجہ نہ دی آخر اس نے خدا تعالیٰ کے حضور دعا کی اور ایک رات خواب میں دیکھا کہ لوگ جوق در جوق اس کے کمرہ کی طرف آ رہے ہیں اور اندر داخل ہونا چاہتے ہیں جس پر اسے تسلّی ہوئی کہ خدا تعالیٰ ضرور کامیابی عطا فرمائے گا چنانچہ اس نے اپنا تبلیغی اور تربیتی کام جاری رکھا جس کے نتیجہ میں دس افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ پھر چند یوم کے لئے انہیں ایک اور جماعت بینڈو (BANDO) میں بھجوایا گیا جہاں انہوں نے نہایت کامیابی اور اخلاص سے فریضۂ تبلیغ اور تربیتِ جماعت ادا کیا۔ یہاں انہیں رات کے وقت ایک گہرے گڑھے میں گرنے کی وجہ سے سخت چوٹ بھی آئی مگر خدا تعالیٰ نے معجزانہ طور پر انہیں اس گڑھے میں سے نکلنے کی خود ہی توفیق عطا فرما دی ورنہ بازو کے کندھے کے قریب سے اُتر جانے کی وجہ سے سخت مشکل تھی۔ اس مشکل وقت میں بھی اس نے دعا سے کام لیا اور خدا تعالیٰ نے مدد فرمائی اور بازو صحیح سالم ہو گیا جس سے اب وہ بغیر کسی تکلیف کے سب کام کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دوسرے دو طلباء کو لیوما (LEUOMA) مقام پر بھجوایا گیا انہوں نے بھی پوری محنت اور توجہ سے اپنے فرائض کو سرانجام دیا اور دن رات نہ صرف پرانی جماعت کی تعلیم و تربیت میں مشغول رہے بلکہ گاؤں کے غیر از جماعت احباب تک بھی پیغامِ حق پہنچانے کی کوشش کی جس کے نتیجہ میں چار افراد بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

(۶) ہمارے بو سیکنڈری سکول کے دو اساتذہ مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود اور مکرم منیر احمد صاحب نے بھی دو ہفتے اس مبارک تحریک میں وقف کئے۔ کورے بونڈو کی جماعت چونکہ ایک نئی جماعت تھی جس کی تربیت کی ضرورت تھی اس لئے انہیں اس جماعت میں مقرر کیا گیا۔ ہر دو اساتذہ نے دو ہفتہ تک وہاں قیام کیا اور نومبائعین کی تعلیم و تربیت میں دن رات مشغول رہے۔ ایک باقاعدہ کلاس جاری رکھی جس میں احبابِ جماعت کو نماز اور دعاؤں کے اسباق دیتے رہے اور درس و تدریس کے ذریعہ انہیں اسلام اور احمدیت کی تعلیمات سے آگاہ کیا گیا۔ ان کی محنت اور توجہ سے خدا تعالیٰ کے فضل سے نومبائعین میں خاصی بیداری پیدا ہوئی اور ان کے اندر صحیح اسلامی اور

جماعتی رُوح پیدا ہوگئی۔

اِس گاؤں میں ہم نے ایک پرائمری سکول کھولنے کے لئے درخواست وزارتِ تعلیم میں دے رکھی ہے اس کے بارہ میں بھی مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود اور مکرم منیر صاحب نے کافی محنت سے انتظامات مکمل کئے اور ایک طبقہ جو ہماری مخالفت کر رہا تھا اس کو احمدیت کی صحیح تعلیمات سے آگاہ کرتے ہوئے مشن کی تبلیغی اور تعلیمی خدمات سے روشناس کرایا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے چار مزید افراد نے بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت حاصل کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو ان کی اس قربانی کا بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے اور انہیں مزید خدماتِ دینیہ کی توفیق بخشے۔

بقیہ صـ ۱۸

کے فضل اور پاکستانی مبلغین، لوکل مبلغین اور احبابِ جماعت کی مساعی اور کوشش سے کُل ۴۸۰ نئے افراد بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے اور ۱۰ مقامات پر نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

آخر میں درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب مبلغین، اساتذہ اور ڈاکٹرز کو بہتر سے بہتر رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور جلد اِن ممالک میں اسلام اور احمدیت کے غلبہ کے دن دیکھنے نصیب فرمائے۔ آمین ؂

بقیہ صـ ۳۲

کے فضل سے کئی لحاظ سے مفید ثابت ہو رہا ہے۔ پیغامِ حق تمام لوگوں تک پہنچنے کے ساتھ ساتھ طالبعلموں کی معلومات میں اضافہ ہوتا ہے۔ مختلف لوگوں سے ملنے اور مختلف سوالات سُننے کا موقع ملتا ہے اور اس طرح ان کے اعتماد اور ایمان میں اضافہ ہوتا اور تبلیغ کے لئے امنگ اور جرأت پیدا ہوتی ہے۔ اِس آر کے لئے دعاؤں کے ساتھ انہیں روانہ کیا جاتا ہے اور واپسی پر ایک جلسہ کی صورت میں تمام وفود کی رپورٹ سُنی جاتی ہے۔ گفتگو کے سلسلہ میں اگر انہیں کوئی مشکل پیش آئی ہو تو وہ حل کی جاتی اور بعض سوالوں کے مزید تسلّی بخش جواب انہیں سمجھائے جاتے ہیں ؂

بقیہ صـ ۹

ورنہ متعدد مقامات، کثرت سے تقاریر کا موقع ملتا رہا جس سے کما حقّہٗ فائدہ اُٹھایا گیا اور اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اپنے سلسلہ کی عزّت کی خاطر ہر بار کامیابی بخشی ؂

کیا آپ

تحریکِ جدید کا یہ رسالہ اپنے غیر از جماعت احباب کو بھی مطالعہ کے لئے دیتے ہیں؟ ماہنامہ تحریکِ جدید تبلیغ کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اس سے فائدہ اُٹھائیے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک گذارش

—— اگر آپ اشاعت کے لئے کچھ تحریر فرما رہے ہیں تو مہربانی فرما کر مندرجہ ذیل اُمور کا خاص طور پر خیال رکھیں:۔

- صاف اور خوشخط لکھیں تاکہ کاتب آسانی سے پڑھ کر صحیح لکھ سکے اور غلطیوں کا امکان کم سے کمتر ہو جائے۔
- صفحہ کا کچھ حصّہ خالی چھوڑ کر لکھیں تاکہ اگر کاتب کو کوئی ہدایت دینا مقصود ہو تو وہاں درج کی جا سکے اور ہر صفحہ پر صفحہ کا نمبر ضرور تحریر فرمائیں۔
- اُردو میں لکھتے وقت کوشش فرمائیں کہ صرف وہی الفاظ غیر زبانوں (انگریزی وغیرہ) کے فقرات میں آئیں جن کے بغیر مفہوم واضح نہیں ہو سکتا، بغیر ضرورت کے کسی دوسری زبان (زیادہ تر مُراد انگریزی ہے) کا کوئی لفظ عبارت میں شامل کرنے سے اُردو کا حُسن بھی ماند پڑتا ہے اور قارئین پر بھی بلاوجہ بوجھ کا باعث بنتا ہے مثلاً یہ کہنا کہ اجلاس اٹنڈ (ATTEND) کیا نامناسب ہے۔
- پُورا مضمون یا خط (جو اشاعت کے لئے لکھا جائے) لکھ کر دوبارہ ضرور پڑھ لیا کریں تاکہ اگر کوئی لفظ رہ گیا ہو یا دو دفعہ لکھا گیا ہو تو اس کی درستی کر سکیں یا اگر فقروں کی ترکیب یا ترتیب میں ردّوبدل کی ضرورت محسوس کی جائے تو وہ بھی ہو جائے۔ مثلاً بجائے یہ لکھنے کے کہ "(فلاں جگہ پر) ایک جماعت کا سیکنڈری سکول ہے" یہ تحریر فرمائیں کہ (فلاں جگہ پر) جماعت کا ایک سیکنڈری سکول ہے۔ فقرہ کی یہ ترکیب پہلی ترکیب سے زیادہ درست ہے بلکہ یُوں کہنا چاہیئے کہ پہلی ترکیب غلط ہے اور یہ درست۔
- اشخاص یا جگہوں کے جو نام آپ کے لئے بالکل معروف ہیں ان کے متعلق یقینی طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کاتب یا ایڈیٹر کے لئے بھی معروف ہوں گے۔ اگر آپ وہ نام نہایت خوشخط نہ لکھیں گے تو ان میں غلطی کا امکان رہ جائے گا۔

—— اگر آپ اِن باتوں کا خیال رکھیں گے تو آپ اپنی تحریر کو بھی بہتر بنا لیں گے اور ہمارے لئے بھی سہولت پیدا کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔

—— مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید ——

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مُلکی زبان ۔ اور ۔ مُلکی نوجوان

مکرّم مولانا عبد الباسط صاحب شاہد مبلّغ تنزانیا

خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدمتِ اسلام کی جو مُہم شروع فرمائی تھی اس کے خوشکن اثرات اور نتائج اَب دُور دُور تک نظر آتے ہیں اور وہ درخت جس کا بیج آپ کے ہاتھوں سے لگایا گیا تھا اس کی مضبوط شاخیں اور ہونہار خوبصورت کونپلیں ہر چہار اطرافِ عالم میں تائیدِ الٰہی کے خاص نشان کے طور پر نظر نواز ہو رہی ہیں۔

مشرقی افریقہ کو جہاں یہ شرف حاصل ہے کہ یہاں نورِ اسلام بہت ابتدائی زمانہ میں پہنچ گیا تھا اسی طرح اِس علاقہ کو یہ شرف بھی حاصل ہُوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ حضور علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ میں ہی یہاں تشریف لے آئے اور آپ کا ذکرِ خیر دُور دراز علاقوں میں شروع ہو گیا۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ۱۹۳۴ء میں پہلے احمدی مبلّغ کی حیثیت سے مشرقی افریقہ میں تشریف لائے اور مسلمانوں کی خدمت کا وہی کام جس کا آغاز مامورِ زمانہ کے ہاتھوں ہُوا تھا یہاں شروع کر دیا گیا۔

اِس مختصر مضمون میں مَیں صرف علمی خدمت کی ایک دو مثالیں پیش کروں گا۔ جماعتِ احمدیہ کو اس علاقہ کی سب سے زیادہ بولی اور سمجھی جانے والی زبان سواحیلی میں پہلی مرتبہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی جس سے مسلمان اِس قابل ہوئے کہ وہ خدائی کلام کو خود پڑھ اور سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہو سکیں۔ ارکانِ اسلام اور دوسرے بنیادی مسائل کے متعلق ہمارا سواحیلی لٹریچر ایک عرصہ سے چھپ کر علاقہ میں مقبول ہو رہا ہے بعض کتابوں کے اَب تک کئی کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور ان کی مانگ برابر جاری ہے۔ قریباً ربع صدی سے ہمارا ماہوار اخبار MAPENZI YA MUNGU (رضاءِ الٰہی) بڑی باقاعدگی سے چھپ کر بڑی ہی مفید اور مؤثر خدمات بجا لا رہا ہے۔ ہمارے ملک میں بلکہ سارے مشرقی افریقہ میں یہ مسلمانوں کا واحد اخبار ہے اور اسی وجہ سے مسلمانوں میں بالخصوص اور دوسرے مذہبی حلقوں میں بھی اسے علمی اعتبار سے خاص وقعت حاصل ہے۔ کبھی کبھی کسی علمی اختلاف کے موقع پر یہ

سُننے میں آتا ہے کہ ہم احمدیہ اخبار کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اِس مسئلہ پر کیا رائے ظاہر کرتا ہے۔ ایک عرصہ سے اِس اخبار کی ادارت کے فرائض محترم مولانا محمد منوّر صاحب مبلّغ انچارج سرانجام دے رہے ہیں (درمیان میں کچھ عرصہ مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق حال مبلّغ انچارج کینیا بھی یہ خدمت سرانجام دیتے رہے) آپ کو سواحیلی زبان پر ایک اہلِ زبان کی طرح عبور حاصل ہے اور آپ کے علمی و تحقیقی رنگ کی وجہ سے اخبار کی ترتیب، مضامین کا تنوع، مسائل پر ماہرانہ اظہارِ خیال اہلِ علم طبقہ کے لئے خاص کشش کا باعث بنتا ہے۔

ایک اَور علمی خدمت

ماہِ وفا ۱۳۵۰ ہش سے تنزانیا مشن نے تعلیمی و تربیتی میدان میں اَور زیادہ آگے بڑھنے اور کام کو وسعت دینے کے لئے ایک نئی سکیم کا آغاز کیا۔ اِس سکیم کے تحت احمدی نوجوانوں کو چھ ماہ کے لئے زیرِ تربیت رکھ کر مختصر اور ٹھوس دینی امور سکھانے اور تبلیغ کی عملی ٹریننگ دینے کا پروگرام بنایا گیا۔ محترم مولانا محمد منوّر صاحب مبلّغ انچارج نے مسجد احمدیہ مورو گورو میں قرآن مجید کی سورہ حجرات کے درس اور پُرسوز دعاؤں سے اِس پروگرام کا افتتاح کیا۔ آپ نے طالب علموں کے سامنے اس سورۃ کے مطالب بڑے مؤثر انداز میں پیش کرتے ہوئے انہیں نصیحت کی کہ وہ روزانہ اس سورۃ کو پڑھیں اور اس کے مطالب کو ذہن میں رکھیں اور عملی زندگی میں ان سے فائدہ اُٹھائیں۔

اِس کلاس کے تعلیمی حصّہ میں قرآن مجید پڑھانے کی طرف خاص توجہ دی گئی۔ روزانہ دو وقت قرآن مجید پڑھایا جاتا رہا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تین ماہ کے قلیل عرصہ میں صرف ایک طالب علم کے سوا باقی سب قرآن مجید پڑھ رہے ہیں اور سات طالب علم تو ایک دفعہ دَور مکمل کر کے اب دُہرائی کر رہے ہیں۔ کئی سورتیں زبانی حفظ کر چکے ہیں۔ رمضان المبارک میں قرآن مجید کا ترجمہ بھی پڑھانا شروع کر دیا گیا ہے۔ دن کے وقت بھی مختلف دینی کتب و مسائل پڑھائے جاتے رہے۔ ہر ماہ باقاعدہ امتحان لے کر ان کی تدریجی ترقی کا جائزہ بھی لیا جاتا رہا۔ ان طالب علموں کی رہائش مسجد کے ہی ایک حصّہ میں ہونے کی وجہ سے یہ تعلیمی پروگرام ایک تربیتی کیمپ کی شکل اختیار کر گیا جہاں دن رات کے معیّن پروگرام کے مطابق سب اجتماعی زندگی بسر کرتے رہے۔ طالب علم باری باری اپنا کھانا خود پکاتے اور برتن بھی خود صاف کرتے رہے۔ مسجد اور ملحقہ باغیچہ کی صفائی بھی روزانہ کے پروگرام میں شامل رہی۔ اسی طرح ہفتہ میں ایک دن تلاوت قرآن مجید، تقاریر اور مضمون نویسی کی مشق کے لئے رکھا گیا جس سے طالبعلم اپنی اپنی استعداد کے مطابق خاطر خواہ فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ ان تمام مصروفیات کے ساتھ ساتھ تبلیغ کے میدان میں عملی تربیت کے لئے تمام طالب علم اتوار کے روز شہر کے مختلف محلّوں میں جاتے رہے۔ یہ امر خدا تعالیٰ

(باقی صـ۲۹ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائرِ فجی میں تبلیغِ اسلام

- نئی مساجد اور پریس کا قیام
- ۱۳۰ افراد کا قبولِ اسلام
- ریڈیو فجی پر تقاریر
- نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں شمولیت
- پچاس لوکل پادریوں کی مجلس میں تبلیغِ اسلام
- وسیع تبلیغی دورے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ جزائرِ فجی)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جزائرِ فجی میں تبلیغِ اسلام کا کام کامیابی سے جاری و ساری ہے اور بفضلہٖ تعالیٰ ہمارا مشن یہاں پر ہر طرح سے ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔

درس و تدریس

جماعت کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے یہاں کی ہر احمدیہ جماعت میں اپنے اپنے علاقوں میں درس القرآن اور حدیث اور درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام باقاعدہ جاری رہا۔ روزانہ کے عام درس کے علاوہ اُن احباب کے لئے جو اپنے مرکز یا مسجد سے دُور رہنے کی وجہ سے روزانہ نہیں آسکتے ہر جماعت کے لئے ہفتہ میں ایک میٹنگ یا درس کا دن مقرر ہے جس میں حسبِ حالات ضروری امور پر درس دیا جاتا ہے اور پھر جماعتی اور انتظامی امور طے کئے جاتے ہیں۔ بعض مخلص احباب اپنے گھروں میں درس اور تواضع وغیرہ کا انتظام کرتے ہیں۔ ایسے اجتماعات میں وہ عموماً اپنے غیر از جماعت دوستوں رشتہ داروں کو مدعو کرتے ہیں جنہیں بعض دفعہ کئی کئی گھنٹے تبلیغ کرنے اور دینی مسائل سمجھانے کا موقع مل جاتا رہا ہے۔ ایسے اجتماعات عموماً اُس وقت کرائے جاتے ہیں جب خاکسار یا محترم مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی متعلقہ علاقہ کا دورہ کر رہے

ہوں۔ خطباتِ جمعہ میں احبابِ جماعت کو حسبِ حالات لوکل کمزوریوں کی دُوری اور مرکزی تحریکات کی اہمیّت اور ان میں حصّہ لینے کی تحریک کی جاتی ہے نیز حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات اور ملفوظات مجالسِ عرفان سُنائے جاتے رہے۔

تبلیغی دَورے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آبادی اور حجم کے لحاظ سے فجی کے تین بڑے اور قابلِ ذکر جزیرے ہیں جن میں ہماری جماعتیں بفضلہٖ تعالیٰ قائم ہیں۔ دَوران سال میں ان جزیروں میں خاکسار نے بھی اور محترم مولانا غلام احمد صاحب نے بھی وسیع دَورے کئے جن کے دَوران درس و تدریس، تعلیم و تربیت اور مسلموں اور غیر مسلموں میں اسلامی تعلیم کی تبلیغ و اشاعت کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ اس کے علاوہ اِن دَوروں کے دَوران زیرِ تعمیر مساجد اور اپنے تعلیمی اداروں کی نگرانی کا کام بھی کیا جاتا رہا۔ محترم مولانا غلام احمد صاحب بعض جماعتوں میں مہینہ مہینہ اور اس سے زیادہ بھی قیام کر کے تربیت کرتے رہے۔ خاکسار لوکل افسران اور تعلیمی امور طے کرنے کے لئے افسرانِ تعلیم سے بھی وقتاً فوقتاً ملتا رہا لٹوکا شہر میں ہمارے احمدیہ سکول کی موجودہ عمارت ناکافی ہونے کے باعث ایک دو منزلی عمارت کا نقشہ پاس کروا لیا گیا ہے اور عمارت انشاء اللہ عنقریب شروع کر دی جائے گی جس کی فوری ضرورت اِس سے پڑی ہے کہ اگلے سال یعنی فروری ۱۹۷۲ء میں ہم نے وہاں آٹھویں کلاس کھولنی ہے۔ سکول خدا کے فضل سے ہر لحاظ سے ترقی پذیر ہے۔ اس کے ساتھ چھوٹے بچوں کے لئے ہمارا کنڈرگارڈن سکول بھی کامیابی سے چل رہا ہے۔ الحمدللہ۔

صوا شہر فجی کا دارالخلافہ ہے اور ہماری جماعت کا بھی مرکز ہے۔ اس شہر کے اِردگرد دُور دُور تک کئی بستیاں آباد ہیں جن میں ہماری جماعت کے لوگ بھی بستے ہیں۔ یہاں ہفتہ اور اتوار کے روز چونکہ اکثر لوگ فارغ ہوتے ہیں اِس لئے اِن دو دنوں میں اکثر مرتبہ بعض مخلصین کو ساتھ لے کر بیس بیس تیس تیس میل تک کی بستیوں میں رہنے والے ہندوستانی نسل کے اور فجین لوگوں کو بھی کئی کئی گھنٹے مختلف گھروں میں جا کر تبلیغ کا موقع ملتا رہا۔ نیز ہزاروں کی تعداد میں اپنے پمفلٹ انگریزی۔ اردو، ہندی اور فجین زبان میں تقسیم کئے جاتے رہے اور ضروری لٹریچر فروخت بھی کیا جاتا رہا۔ اِس سلسلہ تبلیغ میں صوا کے وہ مخلصینِ جماعت جن کے پاس کاریں ہیں ہفتہ اور اتوار کو اپنی کاریں ان تبلیغی دَوروں کے لئے استعمال میں لاتے رہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہتر سے بہتر جزائے خیر دے اور ان کے رزق اور کاروبار میں مزید برکت ڈالے۔ آمین۔

تعمیرِ مساجد

دَورانِ سال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تعمیرِ مساجد کی مقدس مُہم بڑے جوش و خروش سے جاری رہی فجی کے دوسرے بڑے جزیرہ ونوالیو دیو میں پہلے ہماری ایک مسجد تھی اب اِس سال کے شروع سے خدا کے فضل سے دو مسجدیں ہو گئی ہیں۔ وہاں کے قصبہ ناصر وانگا میں اِس سال جماعت ترقی کر کے پہلے سے تین گنا زیادہ ہو گئی

ہے اور اب اِس قصبہ میں خدا کے فضل سے ہماری اکثریت ہوگئی ہے۔ وہاں جماعت کی مخلصانہ کوششوں سے ایک مسجد کا افتتاح اِس سال کے شروع میں کیا گیا تھا اَب ایک اَور مسجد کے لئے بھی اسی علاقہ میں زمین حاصل کرلی گئی ہے۔ اس کے لئے ایک ہزار ڈالر کے وعدے بھی ہو چکے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب اس کی عمارت بھی شروع کر دی جائے گی۔

اِس کے علاوہ "نانڈی" شہر جو کہ انٹرنیشنل ہوائی اڈہ ہونے کی وجہ سے بہت اہم اور مشہور ہے اس میں بھی اِس سال (۱۹۷۱ء) مئی کے مہینہ میں مسجد کی عمارت شروع کی گئی جو اَب خدا کے فضل سے شاندار طور پر مکمل ہو چکی ہے۔ مسجد دوسری منزل پر ہے۔ نچلا حصّہ مشنری کوارٹر، لائبریری اور آفس وغیرہ نیز مہمانوں کے لئے مخصوص ہے جس کی تعمیر جنوری ۱۹۷۰ء میں شروع ہوئی تھی اور آہستہ آہستہ ہوتی رہی۔ اب نیچے اوپر کی دونوں عمارتیں تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ نیچے کے حصّہ میں کچھ لکڑی کا کام اور رنگ و روغن کرنا باقی ہے جو کہ کیا جا رہا ہے اور انشاء اللہ اِس مسجد کا افتتاح دسمبر میں کیا جائے گا۔ دوسری منزل یعنی مسجد کے حصّہ کی تعمیر کا ۸۰ فیصدی خرچ مکرم حاجی محمد رمضان صاحب آف نانڈی نے دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر، صحت و عافیت اور لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین۔

اِن مساجد کے تعمیری کام کی نگرانی اور راہنمائی وغیرہ بروقت مہیّا کرنے کے سلسلہ میں مکرم بھائی محبوب یوسف خان صاحب جنرل سیکرٹری فجی مشن اور مکرم بھائی محمد جانی صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ نانڈی نے جس اخلاص اور توجہ اور جوش سے کئی ماہ تک وقارِ عمل کا مظاہرہ کیا وہ قابلِ صد شکریہ ہے اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسری مسجد قصبہ "مارو" کی جماعت کی ہے۔ یہ مسجد ایک عرصہ سے زیرِ تعمیر تھی اور مالی مشکلات کی وجہ سے مکمل نہیں ہو رہی تھی اِس سال جماعت فجی کو اللہ تعالیٰ نے اس کی تکمیل کی توفیق بھی عطا کی ہے اور اَب اس کے گنبد اور مینار وغیرہ بن چکے ہیں اور ساتھ ہی امام اور لائبریری کے لئے بھی دو کمرے تیار کر دیئے گئے ہیں۔ اِس کام کا اکثر حصّہ وقارِ عمل سے عمل میں آیا۔ اللہ تعالیٰ جماعتِ احمدیہ مارو کے احباب اور دوسرے سب مدد کرنے والے دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

چوتھی مسجد ہماری مرکزی جماعت صوا (SUVA) کی ہے۔ مرکزی مسجد اور مشن ہاؤس لائبریری وغیرہ کی عمارت اتنی پُرانی اور بوسیدہ ہو چکی ہے کہ اس کی جگہ اَب فوری طور پر نئی عمارت بنانے کی ضرورت ہے۔ یہ اہم معاملہ گزشتہ اپریل میں جماعتِ احمدیہ فجی کے سالانہ جلسہ کے موقع پر تمام جماعت کے سامنے پیش کیا گیا اور سب نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا کہ فوری اقدامات کئے جائیں چنانچہ بعد میں اس تحریک میں تقریباً ۳۰ ہزار ڈالر کے وعدے ہوئے اور بعض احباب قسط وار ادائیگی بھی کر رہے ہیں۔ نقشہ بنوایا جا رہا ہے نقشہ پاس ہونے اور دیگر ضروری مراحل طے ہونے کے بعد انشاء اللہ عمارت شروع کر دی جائے گی۔

نور احمدیہ پریس

۱۹۷۱ء میں جماعتِ احمدیہ فجی کو اللہ تعالیٰ نے ایک پرنٹنگ مشین اور اس کے دیگر لوازمات خرید کر اپنا پریس قائم کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائی جس پر اب تک انگریزی اور ہندی زبان میں تین چار ہزار پمفلٹ چھاپ کر تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ چونکہ پریس کا سارا کام فی الحال جماعت کے بعض احباب محض لِلّٰہ و فی اللہ وقارِ عمل کے طور پر انجام دے رہے ہیں اس لئے اسے بڑھایا نہیں جا سکا انشاء اللہ بجٹ میں گنجائش ہونے پر مستقل سٹاف اس کام پر لگایا جا سکے گا فی الحال پریس کا سب کام مکرم برادرم ماسٹر محمد حسین صاحب ہیڈ ماسٹر احمدیہ سکول لٹوکا فارغ وقت میں انجام دیتے اور نگرانی کرتے ہیں اور بوقتِ ضرورت عارضی طور پر کسی پریس میں کو بُلا کر کمپوز کرا لیا جاتا ہے اور پھر پرنٹنگ خود کر لی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ محترم ماسٹر صاحب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

تقسیم لٹریچر

دورانِ سال پاکستان، انگلستان اور انڈیا سے اسلامی لٹریچر منگوا کر ملک کے طول و عرض میں مختلف ذرائع سے پھیلایا گیا۔ مرکز کی طرف سے نیا شائع شدہ انگریزی قرآن کریم۔ اسلامی اصول کی فلاسفی اور لائف آف محمدؐ اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کا تیار کردہ قرآن کریم انگریزی فجی کی سب بڑی بڑی لائبریریوں میں رکھوایا گیا۔ اس کے علاوہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی اہم لائبریریوں کو بھی یہ کتب ارسال کی گئیں جو کہ سب لائبریریوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کر کے انہیں اپنی لائبریریوں کی زینت بنایا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رسالہ تحریکِ جدید ہر ماہ پچاس کی تعداد میں منگوا کر احمدی، غیر احمدی اور لاہوری احباب میں تقسیم کیا جاتا ہے اسی طرح رسالہ ریویو آف ریلیجنز انگریزی یہاں کی تین بڑی لائبریریوں کو ہر ماہ باقاعدہ سپلائی کیا جاتا ہے۔ رسالہ انصار اللہ بھی زیرِ تبلیغ دوستوں کو دیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے ہندوؤں کے نام اسلام کا پیغام لیکچر سیالکوٹ سے ہندی میں ترجمہ کر کے ہزاروں کی تعداد میں ہندوؤں میں تقسیم کیا گیا۔ "صوا" "با" "لٹوکا" کے کتب خانوں اور مبلغ شاپوں میں بھی ہم نے اپنا اسلامی لٹریچر انگریزی اور فجین زبان میں رکھا ہوا ہے جو کہ فروخت ہوتا رہتا ہے۔ فجی میں تمام دنیا سے ٹورسٹ آتے ہیں اور ہر ہفتہ دو چار بحری جہاز سیاحوں سے بھرے یہاں آتے رہتے ہیں۔ بعض دفعہ فوجی جہاز بھی آتے ہیں ایسے لوگوں کو پیغامِ حق پہنچانے کے لئے اپنا انگریزی اور فرنچ لٹریچر بعض جہازوں کے اندر جا کر اور بعض دفعہ باہر کھڑے ہو کر بعد گفتگو تقسیم کیا جاتا رہا ہے۔ محترم شیخ عبدالواحد صاحب سابق انچارج فجی مشن کا چھپوایا ہوا لوکل فجین زبان میں اسلامی لٹریچر کافی تعداد میں یہاں موجود ہے اسلامی اصول کی فلاسفی بھی فجین زبان میں مترجم ہے۔ ایسے پمفلٹ اور کتب کا بعض دفعہ وقار کی صورت

میں لوکل فجین آبادی اور ان کے دیہات میں دورے کئے گئے اور ان میں لٹریچر تقسیم کرنے کے علاوہ گھنٹوں ان سے نہایت گفتگو اور تبلیغ کی جاتی رہی ہے۔ اس کے علاوہ فجی کے یومِ آزادی کے موقع پر فجی گورنمنٹ اور پولیٹیکل پارٹیوں کے سرکردہ لیڈروں کو مبارکباد کے ساتھ قرآن کریم اور اسلام پر مختلف کتب تحفۃً پیش کر کے انہیں تبلیغ کی گئی۔

گزشتہ جولائی میں ساؤتھ پیسیفک کے سب جزائر کے میتھوڈسٹ لوکل اور سفید پادریوں کی ایک اہم کانفرنس صووا میں ہوئی۔ اس موقع پر فاکس اور مکرم مولوی محمد لال ٹوپی صاحب نے لوکل پادریوں کی رہائش گاہ پر جا کر انہیں اسلام کے متعلق زبانی ضروری معلومات بہم پہنچائیں اور گفتگو شروع ہونے پر پچاس ساٹھ پادریوں کی موجودگی میں اسلام اور عیسائیت کی تعلیم کا موازنہ کر کے ان پر اسلامی تعلیم کی برتری ثابت ثابت کی گئی۔ ان میں اکثر کو اسلام کے نام کے سوا ہمارے دین کے متعلق کچھ علم نہ تھا چنانچہ انہیں کی درخواست پر ان سب میں فجین اور انگریزی زبان میں اسلامی لٹریچر بھی تقسیم کیا اور اپنے مرکز کا پتہ بھی اکثر کو دیا گیا۔

مرکزی لائبریری

جماعت احمدیہ فجی کی مرکزی لائبریری خدا کے فضل سے کافی بڑی اور قیمتی لائبریری ہے۔ اللہ تعالیٰ مکرم شیخ عبدالواحد صاحب سابق انچارج فجی مشن کو بہت بہت جزائے خیر دے۔ یہ لائبریری دیکھ کر اُن کے لئے دلی دعائیں نکلتی ہیں۔ ہمارے سلسلہ کی اکثر کتب کے علاوہ پرانی اسلامی کتبِ احادیث و تفسیر و تاریخ غرضیکہ کئی نایاب کتب بھی یہاں پائی جاتی ہیں۔ چونکہ یہاں کے موسمی حالات کی وجہ سے اکثر کتب کی جلدوں وغیرہ پر اثر پڑ رہا تھا اور بعض کو کیڑا لگ چکا تھا اس لئے تمام کتب پورے طور پر محفوظ کرنے کے لئے دس بڑی بڑی شیشے کے دروازوں والی الماریاں بنوائی گئی ہیں جن میں جملہ کتب کو صاف کر کے ترتیب سے رکھا گیا ہے اور ابھی چند اور الماریاں بنوائی جا رہی ہیں تاکہ سب کتب اور لٹریچر برائے تقسیم و فروخت بھی کھلا رہنے کی بجائے الماریوں میں محفوظ ہو جائے۔ ان الماریوں کا خرچ مخلصین جماعت نے اپنی طرف سے دیا ہے۔ اب تک ۱۰ مخلصین نے ایک ایک الماری کا خرچ ۲۹ ڈالر کے حساب سے دے دیا ہے اور انہیں تیار کرانے اور لکڑی اور دیگر سامان مہیا کرنے کا سہرا مکرم حاجی عبداللطیف صاحب کے سر ہے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریڈیو فجی پر تقاریر

دورانِ سال میں خاکسار کو ریڈیو فجی پر تین مرتبہ اسلام پر تقاریر کرنے کا موقع ملا۔ ان تقاریر میں انسان کی پیدائش کا مقصد، اس کے حصول کا طریق، اسلام کی حقانیت، اس زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعویٰ اور آپ کی تعلیم اور

احمدیہ جماعت کے قیام کی غرض و غایت بیان کی گئی نیز عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں اور دیگر مذاہب والوں کو اسلام کی سچائی پرکھنے اور پھر اسے قبول کرنے کی اپیل کی گئی اور تمام مذاہب کے پیروؤں کو آپس میں امن و صلح اور آشتی سے رہنے کی تلقین کی گئی اور باہمی محبت و انسانی ہمدردی اور دنیا میں امنِ عامہ کے قیام کے لئے اسلام کے پیش کردہ اصول بتائے گئے۔

نومبائعین

دورانِ سال میں فجی کے تینوں بڑے جزیروں میں پاکستانی مبلغین اور مخلصینِ جماعت کی کوششوں سے خدا کے فضل سے ۱۳۰ احباب بیعت کرکے مشرفِ اسلام و احمدیت ہوئے۔ ان بیعت کنندگان میں ۱۳ احباب ایسے ہیں جو کہ عیسائیت اور ہندو مذہب چھوڑ کر احمدیت کے ذریعہ اسلام کے نور سے منور ہوئے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اخلاص اور استقامت بخشے۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے بارے میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات اور ملفوظات سنا کر جماعت کے مخلصین کو اس میں شمولیت کی تلقین کی جاتی رہی چنانچہ کئی احباب نے بڑے کھلے دل سے اس فنڈ میں حصہ لیا اور ابھی تحریک جاری ہے بعض نے اپنے وعدے پورے طور پر ادا کر دیئے ہیں اور بعض نصف ادا کر چکے ہیں۔

آخر میں احباب سے فجی میں اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے اور مبلغین کی صحت و عافیت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

احیائے دین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریکِ جدید کی توسیع اشاعت کے ذریعہ ہم نہایت آسانی سے ایک وسیع حلقہ پر اپنی مساعی کی روداد پیش کر سکتے ہیں۔ احمدیہ جماعت کے قیام کی غرض احیائے دین ہے اور احیائے دین میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اسلام کو صحیح رنگ میں پیش کیا جائے اور غیر مسلموں کو حلقہ بگوشِ اسلام کیا جائے۔

ماہنامہ تحریکِ جدید کے ذریعہ نوجوانوں میں دینی خدمت کا جذبہ پیدا بھی کیا جا سکتا ہے اور اسے بیدار بھی رکھا جا سکتا ہے۔ آپ اپنے بچوں کو اور دیگر نوجوانوں کو بھی تحریکِ جدید کا مطالعہ کرنے کی ترغیب دیں۔

مینجنگ ایڈیٹر

تحریکِ جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آگے بڑھو

(مکرم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

آج سے پون صدی قبل حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام نے دعویٰ کے بعد اپنی سب سے پہلی تصنیف "فتح اسلام" میں تحریر فرمایا تھا:-

"سچائی کی فتح ہوگی اور اسلام کے لئے پھر اسی تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔" (فتح اسلام)

حضرت امیر المومنین مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کی اس تقدیر کے پیشِ نظر بنفس نفیس مغربی افریقہ تشریف لے گئے اور اپریل مئی ۱۹۷۰ء میں نائیجیریا، غانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، گیمبیا اور سیرالیون کا تاریخی دورہ فرمایا واپسی پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:-

"افریقہ میں لڑی جانے والی جنگ کو جیتنے کے لئے ہم پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اِس سلسلہ میں بہت ساری باتیں مَیں پہلے بیان کر چکا ہوں مثلاً نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ ہمیں ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ ہمیں ٹیچرز کی ضرورت ہے... ہمیں بڑی دعائیں کرنی چاہئیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر تو کچھ ہو نہیں سکتا۔ جب اللہ تعالیٰ فضل کرے اور اپنے پیار کا جلوہ دکھائے تو دنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔"

چنانچہ جماعت کو اس کام کے لئے تیار کرنے کی غرض سے حضور نے فرمایا:-

"احمدی ڈاکٹرز اور ٹیچرز رضا کارانہ طور پر اپنی خدمت پیش کریں اور دین و دنیا کی حسنات کے وارث ہوں۔ جیسا کہ مَیں نے لنڈن میں بھی کہا تھا آپ کو بھی وہی بات کہہ دیتا ہوں آپ

رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش
کریں ورنہ رضاکارانہ طور پر جو خدمات
پیش کی گئیں اگر ضرورت کے مطابق
نہ ہوئیں تو پھر میں حکم دوں گا۔"

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ اسے
ایک سال کے مختصر سے عرصہ میں اس پروگرام کے معتدبہ
حصہ کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرما دی۔ ڈاکٹروں اور
ٹیچروں کے کوائف کا حصول پھر ان کی فراغت اور
روانگی کے انتظامات، افریقہ میں ان کی رجسٹریشن اور
قیام کا انتظام، ہیلتھ سنٹر کے لئے مکان، ادویات،
اوزاروں اور ضروری فرنیچر کا حصول اور پھر افتتاح
ان سب مراحل کو طے کرنے کے راستے میں سینکڑوں
مشکلات پیش آئیں جو سیدنا حضرت امیر المومنین
خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی
توجہ اور دعاؤں کی بدولت حل ہوتی چلی گئیں اور ہمیں
ایک سال کے عرصہ میں اس راہ کو طے کرتے ہوئے
سینکڑوں بار اللہ تعالیٰ کے نشانات دیکھنے کا موقع
ملا۔ مثلاً ایک دفعہ ایسی مشکل پیش آگئی تھی کہ جس کا
کوئی حل کسی کو بھی نظر نہ آتا تھا۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ
کی خدمت میں حاضر ہو کر رپورٹ پیش کی۔ حضور نے
فرمایا اب جاؤ تین دن کے اندر اندر یہ کام ہو جائیگا
اور فی الواقع ایسا ہی ہو گیا۔ چنانچہ اب آخری
پوزیشن یہ ہے:

ڈاکٹر جو پہلے سے وکالت تبشیر کے ماتحت کام کر رہے تھے۔	۳	ڈاکٹر جو اب نصرت جہاں "آگے بڑھو" پروگرام کے ماتحت گئے ہیں۔	۱۴
ڈاکٹر جو "آگے بڑھو" پروگرام کے ماتحت جانے کے لئے تیار بیٹھے ہیں۔	۴	سیکنڈری سکول جو وکالت تبشیر کے ماتحت پہلے سے چل رہے تھے	۶
سیکنڈری سکول جو اس عرصہ میں کھلے ہیں۔	۸		
جنوری ۱۹۷۲ء میں نئے کھلنے والے سیکنڈری سکول۔	۲		

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم میں سے ہر شخص
کو توفیق دے کہ ہم کسی نہ کسی رنگ میں اس پروگرام کی
تکمیل میں حصہ دار بن سکیں اور اس کے ذریعہ اسلام کو
جو تازگی اور روشنی مل رہی ہے (اور عنقریب مکمل طور
پر ملنے والی ہے) اس سے اپنی زندگیوں کو منور کر لیں اور
رضائے الٰہی کے وارث بنیں۔ آمین۔

جملہ احباب سے درخواست ہے کہ اس سلسلہ
میں اللہ تعالیٰ سے تضرعانہ دعائیں بھی جاری رکھیں
کیونکہ ہر ٹھیک کام کی توفیق اسی کے اذن سے ملتی
ہے اور ضروری کوششیں دعاؤں کے بغیر بے سود ہو کر
رہ جاتی ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابوالاقبال

کاروانِ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری مساعی کامیاب ثابت ہو رہی ہیں اور تبلیغ کے ہر محاذ پر انہیں فتح حاصل ہو رہی ہے۔ ایسے علاقے جہاں اسلام کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں پھیلی ہوئی تھیں وہاں احمدی مبلغین کی کوششوں سے اسلام کو بہتر طریق پر سمجھا جانے لگا ہے اور اسلام کے متعلق مزید تحقیقات کرنے کا شوق اِس قدر بڑھ گیا ہے کہ یونیورسٹیوں کے ریسرچ سکالرز اکثر و بیشتر اسلام ہی کو تحقیق کا موضوع بناتے ہیں اور اس سلسلہ میں احمدی مبلغین سے ضروری مدد حاصل کرتے ہیں۔

ٹیلیویژن، ریڈیو اور اخبارات بھی احمدیہ مشنوں کے ذریعہ اسلام کی طرف توجہ دینے لگے ہیں اور پہلے سے کہیں زیادہ وقت اور جگہ اس کے لئے وقف کرنے لگے ہیں۔

گزشتہ عید کے موقع پر متعدد اخبارات نے انگلستان کے مرکزی مشن (لندن) کی عید کی خبریں شائع کیں۔ تمام اخبارات کے تراشے حاصل کرنا تو فوری طور پر ممکن نہیں ہوتا لیکن سات اخبارات کے تراشے تو اِس وقت ہمارے سامنے موجود ہیں۔

لندن کے روزنامہ جنگ نے ۲۳۔ اور ۲۴۔ نومبر کو نماز کی ادائیگی کی تصاویر شائع کیں اور ان تصاویر کے نیچے لکھا "وانڈزورتھ کی ایک مسجد میں پاکستانی مسلمان ہفتہ کو عید کی نماز ادا کر رہے ہیں" اور "لندن مسجد وانڈزورتھ میں نمازِ عید کا ایک منظر"۔

اخبار "وطن" نے ۱۷۔ نومبر کو خبر شائع کی۔ خبر کا متن یہ تھا "مسجد فضل میں درسِ قرآن اور تراویح کا باقاعدہ انتظام ہے۔ محمود ہال میں میجر شریف احمد باجوہ ہر ہفتہ اور اتوار کو افطار سے ایک گھنٹہ قبل اور بعد نماز تراویح ہر روز نائب امام عطاء المجیب راشد درسِ قرآن دیتے ہیں۔ نماز جمعہ کے بعد مستورات کے لئے قرآن مجید کا درس نائب امام صاحب مسجد فضل میں دیتے ہیں۔ ہفتہ اور اتوار کو تمام حاضرین کے لئے افطار اور کھانے کا انتظام ہوتا ہے۔ عید ۲۰۔ نومبر بروز ہفتہ کو ہوگی خطبہ عید چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صدر عالمی عدالت انصاف ہیگ دیں گے۔ عید کا پروگرام مندرجہ ذیل ہوگا۔ مستورات کے لئے محمود ہال میں انتظام ہوگا۔

نماز عید ۴۵-۱۰ صبح۔ خطبہ عید ۵۱-۱۱ صبح۔
کھانا ۱۵-۱۲ بجے۔ مزید معلومات کے لئے فون نمبر
۶۲۹۸-۴۷۸-۱ پر رابطہ قائم کریں۔ نزدیکی ٹیوب
سٹیشن ساؤتھ فیلڈز اور ایسٹ پٹنی ہیں۔

سنڈے ٹیلی گراف، سنڈے ٹائم اور دی آبزرور نے ۲۱ نومبر کو تصاویر شائع کیں اور ساؤتھ ویسٹرن سٹار نے ۱۲ نومبر کو خبر شائع کی جس میں اپنے قارئین کو اطلاع دی کہ لندن مسجد میں عید ہفتہ کے روز ادا کی جائے گی۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ آہستہ آہستہ لیکن یقینی کیفیت کے ساتھ اسلام اپنی جگہ بنا رہا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور احمدیہ جماعت کی ساعی کے نتیجہ میں لوگوں کی توجہ اللہ تعالیٰ کے اس آخری پیغام کی طرف روز بروز بڑھ رہی ہے۔

انڈونیشیا

انڈونیشیا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا مشن مقامی باشندوں کی زندگی کے ہر شعبہ میں کسی نہ کسی رنگ میں خدمت کر رہا ہے۔ غیر مذاہب سے مقابلہ میں تو دیگر مسلمان بھائیوں کے دوش بدوش یہ نہایت قابلِ قدر خدمات سرانجام دے ہی رہا ہے — اور ایک عرصہ سے یہ خدمات سرانجام دی جا رہی ہیں — تعلیمی اور تربیتی امور میں بھی اس کی مساعی کو نظرِ استحسان سے دیکھا جاتا ہے۔

ہماری جماعت کی بڑھتی ہوئی کوششوں کے نتیجہ میں عیسائیوں کو فکر لاحق ہو گئی ہے کہ اگر اسلام کی سربلندی کا یہ کام جاری رہا تو عیسائیت کو تو سر چھپانے کو جگہ نہ ملے گی۔ مکرم و محترم حافظ قدرت اللہ صاحب اس سلسلہ میں تحریر فرماتے ہیں:-

"عیسائیت کی تبلیغ تو اس ملک میں ڈچوں کے زمانہ میں بھی جاری و ساری تھی مگر اب تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ وہ سر دھڑ کی بازی لگائے بیٹھے ہیں ملک کے مختلف حصوں میں ہزاروں ہزار عیسائی پادریوں، منادوں، سکول کے اساتذہ اور ڈاکٹروں اور دیگر مختلف شکلوں میں بڑی جانفشانی اور محنت کے ساتھ اپنے مذہب کی تبلیغ میں مصروف ہیں اور اپنے اس مقصد کے حصول کے لئے پانی کی طرح روپیہ بہا رہے ہیں۔ ان مشنوں کا تعلق صرف امریکہ اور مغربی یورپ کے ممالک ہی سے نہیں بلکہ مشرقی یورپ، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور دیگر بہت سے ممالک سے بھی ہے جن میں لوگ جو یہاں کی تجارت پر بہت حد تک غالب ہیں ان میں عیسائی مذہب کے نفوذ کی انتہائی کوشش کی جا رہی ہے۔"

مکرم حافظ صاحب مزید لکھتے ہیں:-

"اسلام کے مقابل پر جہاں تک دلائل کا تعلق ہے وہ تو ظاہر ہے کہ ان کے پاس نہیں ہیں اس لئے وہ اس طرف بھول کر بھی نہیں آتے بلکہ ہر ممکن طریق سے اس سے پہلو تہی کرتے ہیں ہاں ہسپتال اور سکول وغیرہ کھول کر وہ مسلمانوں کو متاثر اور مرعوب کرنا چاہتے ہیں۔"

احمدیہ جماعت کے انڈونیشیا میں قیام کے

متعلق مکرم حافظ صاحب فرماتے ہیں :-

"اِس ملک میں احمدیت کی ابتداء ۱۹۲۵ء میں ہوئی جبکہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر مکرم مولانا رحمت علی صاحب پہلی بار یہاں تشریف لائے۔ ابتداء میں آپ نے سماٹرا میں احمدیت کو متعارف کیا اور اس کے بعد مغربی جاوا کو اپنا مرکز قرار دیا چنانچہ ہماری جماعت کا اکثر حصّہ مغربی جاوا ہی میں ہے گو جماعت سارے انڈونیشیا میں پھیلی ہوئی ہے۔ ساٹھ کے قریب یہاں احمدی جماعتیں ہیں جن کا دائرہ کار مشرقی جاوا، سماٹرا، سلاویسی، کالیمنتان اور مشرقی جزائر میں بالی سے ملحق جزیرہ لومبوک تک وسیع ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہزارہا کی تعداد میں قربانی کرنے والے مخلصین اِس جماعت میں موجود ہیں۔"

مارشیس

مارشیس میں اللہ تعالیٰ کے فضل اور ہمارے اُن تھک مبلّغین کی مساعی کے نتیجہ میں ایک نہایت بیدار جماعت موجود ہے۔ جماعت کی بیداری کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ تمام چھوٹے بڑے اور مرد و زن جماعتی کاموں میں بھرپور حصّہ لیتے ہیں۔ صرف مبلّغ پر ہی یہ بات نہیں چھوڑ دیتے کہ جماعتی کام ہے تم جاؤ اور کرو اور ہمیں آکر نتائج سے آگاہ کر دو بلکہ ہر رنگ میں اور ہر موقع پر جماعت کے احباب ذاتی طور پر آگے بڑھتے ہیں اور مبلّغ کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ نہ صرف تبلیغی امور میں سب دوست (اور بہنیں) دلچسپی لیتے ہیں بلکہ ایسے امور میں بھی جہاں بدنی محنت شاقہ کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً مسجد یا سکول کی عمارت تعمیر ہو رہی ہے اور ساری کی ساری جماعت وقارِ عمل کے ذریعہ عمارت پر چھت ڈال رہی ہے۔ یہ نظارے نہایت ایمان پرور ہوتے ہیں۔

اِسی طرح ہر سال ایک تربیتی کیمپ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اِس کیمپ کے عرصہ کے دوران جملہ احباب مذہبی دلچسپیوں کے علاوہ ورزشی پروگرام پر بھی عمل کرتے ہیں۔ غیر از جماعت دوست بھی مدعو ہوتے ہیں اور وہ اکثر و بیشتر اِن مساعی سے بہت متاثر ہو کر واپس جاتے ہیں۔

اِس تربیتی کیمپ کے بعض اہم پہلو درج ذیل ہیں :-

۱۔ نماز باجماعت :- اِس عرصہ میں سب خدّام اور اطفال پورے شوق کے ساتھ باقاعدہ نماز باجماعت ادا کرتے رہے۔ نماز ظہر اور عصر کے بعد خاکسار (صدیق احمد منور مبلّغ مارشیس) خدام کو مسائلِ نماز سکھاتا اور ان کے سوالات کے جوابات دیتا۔

۲۔ درس قرآن و حدیث :- ہر روز نمازِ فجر کے بعد باقاعدہ قرآن پاک اور حدیث کا درس دیا جاتا۔ مکرم قریشی محمد اسلم صاحب مشنری انچارج کلامِ پاک کا درس دیتے رہے اور اس کے بعد خاکسار حدیث کا درس دیتا۔ اِن درسوں میں ممبران کو مندرجہ ذیل امور سکھائے گئے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا علم، خدمتِ اسلام کی اہمیّت۔ آدابِ مجالس۔ والدین کے حقوق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ان سے حُسنِ سلوک۔ اطاعتِ نظامِ جماعت۔ نظم و ضبط۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۔ علمی مقابلے :۔ اِس کیمپ میں خدام کا دینی اور سائنسی علم بڑھانے کے لئے مختلف پروگرام بنائے گئے چنانچہ دن اور رات کے دو اجلاسوں کے مختلف مقابلہ جات میں خدام نے حصّہ لیا۔ نظم، تلاوت اور تقاریر کے مقابلے منعقد ہوئے۔ علاوہ ازیں معلوماتِ عامہ کے پروگرام میں بھی خدام نے بہت دلچسپی سے حصّہ لیا۔ اس لٹریری پروگرام میں ایک یوتھ لیڈر مسٹر ہاری سامی ناون نے بھی "مارشیس کے نوجوان" کے موضوع پر تقریر کی۔ اِس تقریر کے بعد نوجوانوں نے مقرر سے سوالات بھی پوچھے۔

۴۔ ورزشی مقابلے :۔ علمی و روحانی تربیت کے ساتھ ساتھ جسمانی ٹریننگ کا پروگرام بھی خاصہ دلچسپ تھا۔ ناشتہ سے پہلے ہر روز خدام جسمانی ورزشوں میں شریک ہوتے تھے چنانچہ لمبی چھلانگ، کراس کنٹری ریس، فٹ بال، والی بال اور تیراکی کے مقابلے ہوئے۔ اِن مقابلہ جات میں ورکنگ کمیٹی اور دیگر ممبران کے درمیان فٹ بال کا ایک دلچسپ میچ بھی تھا۔ علاوہ ازیں GRAND BOY کے علاقہ کی والی بال کی ٹیم کا احمدیہ یوتھ سے مقابلہ بھی ہُوا جس میں احمدیہ یوتھ نے مقابل ٹیم کو ہرا دیا۔

۵۔ وقارِ عمل کی ٹریننگ :۔ ہمارے اِس تربیتی کیمپ میں سارے کام خدام میں وقارِ عمل کی رُوح بیدار کرنے کا موجب ہوئے۔ ہمارے ساتھ کوئی باقاعدہ باورچی نہیں تھا مختلف احزاب کی ڈیوٹی لگائی جاتی جو اِس کام کو پوری محنت اور دلچسپی سے مکمل کرتے رہے۔ مزید برآں ہر روز خیموں کے اندرون و بیرون کی صفائی اور آرائش کا کام باقاعدگی سے ہوتا رہا۔ جسم و ماحول کی صفائی، تزئین خیمہ جات اور دیگر اہم اُمور کی بنیاد پر خیمہ جات کا باہم مقابلہ ہوتا تھا اور بہترین ٹیلنٹ کو ایک انعام دیا جاتا۔ انسپکشن گروپ جملہ خیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیتا اور انہیں مختلف ہدایات دیتا۔

۶۔ خطبہ جمعہ :۔ مورخہ ۲۰ اگست کو نمازِ جمعہ مکرم مشتری انچارج صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے نوجوانوں کو اِس امر کی طرف توجہ دلائی کہ ہماری جماعت کا مقصد بہت عظیم ہے اس کے حصول کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انصار، خدام اور اطفال کی مجالس قائم فرمائیں کہ ہر عمر کے لوگ اپنی عمر کے لوگوں سے مِل کر نصیحت اور سبق حاصل کریں اس مقصد کو حاصل کرنے میں جسمانی اور روحانی ٹریننگ اور اخلاق کے ذریعہ ہی ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔

بعض ضمنی اُمور کا ذکر

اِس کیمپ کے پروگرام میں ہر سال ایک سپورٹس ڈے بھی منایا جاتا ہے جس میں ملک کے نامور لوگوں کو بھی مدعو کیا جاتا ہے اور جماعت کے دوست بھی نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔"

※

ابوالاقبال

شذرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان اور مسلمان عورتیں

لندن کے اخبار ایوننگ سٹینڈرڈ نے اپنی ۱۴ اکتوبر ۱۹۷۱ء کی اشاعت میں فان ٹامس (YVONNE THOMAS) کا ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں انہوں نے انگلستان میں پاکستانی عورتوں کی بُود و باش کی بعض تفاصیل دی ہیں۔ اِس ضمن میں انہوں نے مکرم عطاء المجیب صاحب راشد سے بھی ملاقات کر کے احمدی عورتوں اور اسلامی نظریہ کے متعلق بعض سوالات پوچھے مکرم راشد صاحب نے اسلامی نظریہ کی وضاحت کرتے ہوئے انہیں بتایا کہ اسلام اِس بات سے تو منع نہیں کرتا کہ عورتیں گھر سے باہر نکلیں یا انتہائی ضرورت کے وقت ملازمت اختیار کر لیں لیکن اِس بات کی تو اسلام یقیناً اجازت نہیں دیتا کہ عورتیں اور مرد ایک دوسرے سے کھُلے بندوں ملیں اور ایک کھُلی ملی سوسائٹی کو تشکیل دیں۔ پردہ نہ ہونے کی صورت میں معاشرہ جن بُرائیوں سے دوچار ہو جاتا ہے ان کی بھی راشد صاحب نے وضاحت کی اور بتایا کہ درحقیقت پردہ ہی ایک ایسی چیز ہے جو عورت کی عصمت و عفت کو قائم رکھ سکتی ہے اور یہی عورت کا وہ گوہرِ بے بہا ہے جس پر نسوانیت کے وقار کا مدار ہے۔

مسٹر ٹامس کہتے ہیں کہ راشد صاحب پُریقین دکھائی دیتے ہیں۔ ان کا گروہ ترقی پذیر ہے۔ عورتوں نے مسجد کے لئے چندہ فراہم کیا تھا وہ کہتے ہیں کہ راشد صاحب نے انہیں بتایا کہ عورت کا مقام اس کا گھر ہے اور جب ان سے عورتوں کی آزادی کے متعلق سوال کیا گیا تو ان کے چہرہ پر مسکراہٹ پھیل گئی ؂

یسوع مسیح کے متعلق ایک اختلاف

خدا کا شکر ہے کہ مسلمانوں کو احادیث جمع کرنے کا خیال آیا اور انہوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیّبہ کے تمام گوشوں کو ہمارے سامنے رکھ کر ہمارے لئے ایک عملی راہِ حیات متعیّن کر دی۔

اس کے مقابل پر عیسائیوں کو یہ بھی معلوم نہیں کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام نے شادی بھی کی تھی یا

نہیں۔ کی تھی تو ان کے اپنی اہلیہ محترمہ سے کیسے تعلقات تھے۔ پیار و محبّت کے یا کھینچا تانی کے۔ ان کے بچّے بھی ہوئے یا نہیں۔ اگر ہوئے تو انہوں نے بچّوں کو کس حد تک شفقت سے نوازا۔ کیا اپنے آسمانی باپ کی پیروی کرتے ہوئے اپنے کسی بیٹے کو لوگوں پر قربان تو نہیں کر دیا۔ یہ سب باتیں پردۂ اخفا میں ہیں اور گاہے گاہے عیسائی حضرات اِس اور ایسے ہی دیگر اُمور کے متعلق تحقیق کرتے رہتے ہیں اگرچہ وہ پہنچتے کسی نتیجہ پر بھی نہیں۔

سائنز آف دی ٹائمز (SIGNS OF THE TIMES) نے اپریل ۱۹۷۱ء کی اشاعت میں "کیا یسوع مسیح نے شادی کی خاطر لڑکیوں سے دوستانہ تعلقات قائم کئے تھے" کے متعلق لکھا ہے کہ یسوع مسیح لڑکیوں کی توجہ کا مرکز بنے رہتے تھے۔ مریمؔ اور مارتھا نے انہیں اپنے گھر پر کھانے کی دعوت بھی دی۔ جب انہیں صلیب پر لٹکائے جانے کے لئے لے جایا جا رہا تھا تو عورتیں اِس طرح زار و قطار روئیں کہ انہیں تسلّی دینے کے لئے یسوع مسیح کو دم بھر رُکنا پڑا۔ لیکن یسوع مسیح نے شادی نہیں کی تھی۔ اگرچہ ہم یہ نہیں جانتے کہ ایسا کیوں ہوا لیکن بعض وجوہات جو فوری طور پر ذہن میں آتی ہیں وہ یہ ہیں کہ انہیں اِس بات کا علم تھا کہ وہ جوانی ہی کے عالَم میں وفات پا جائیں گے اور وہ نہیں چاہتے تھے کہ اپنے پیچھے ایک بیوہ اور یتیم بچّے چھوڑ جائیں۔ انہیں یہ بھی ڈر تھا کہ لوگ انکے بچّوں کی پرستش شروع کر دیں گے۔ چونکہ زندگی کا ایک بہت بڑا مقصد ان کے پیشِ نظر تھا اِس لئے وہ اپنے جنسی جذبات کو آسانی سے ضبط کر سکتے تھے

آجکل جو جنسی جذبات کے مظاہرے ہو رہے ہیں وہ تو نتیجہ ہیں اِس بات کا کہ زندگی کو بے مقصد سمجھا جا رہا ہے۔

اِس کے برعکس انگلستان کے پرچے "نیوز آف دی ورلڈ" نے یکم اگست ۱۹۷۱ء کی اشاعت میں ڈاکٹر فیڈل فلپس کی ایک کتاب کا تذکرہ کیا ہے۔ اِس کتاب کی تصنیف پر متعدد محققین نے آٹھ برس صرف کئے ہیں۔

اِس کتاب میں یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ یسوع مسیح شادی شدہ تھے اور ان کے کئی بچّے تھے۔ فلپس کا کہنا ہے کہ یسوع مسیح تنومند تھے اور ان کی صحت بہت اچھی تھی۔ وہ خوبصورت تھے اور عورتوں کی توجہ کا مرکز۔ عورتوں ہی نے سب سے پہلے انہیں مانا اور عورتیں ہی آخر دم تک ان کے ساتھ رہیں اور وہی ان کی سب سے اچھی پیروکار تھیں۔

بحرِ مُردار اور صحائفِ قمران وغیرہ کا گہرا مطالعہ کرنے کے بعد انہوں نے اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ صلیب دیئے جانے کے وقت یسوع مسیح کی عمر اڑتالیس برس کی تھی۔ ان کا خیال ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ یسوع مسیح نے جب اپنی منسٹری شروع کی (یعنی جب دعویٰ کیا) اس وقت سے قبل ان کی اہلیہ محترمہ بخار کی وجہ سے وفات پا چکی تھیں اور ان کے بچّے بھی وفات پا چکے تھے۔

اپنی کتاب کے متعلق فلپس کا کہنا ہے کہ انہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے ایک عالمانہ کتاب تصنیف کی ہے اور نہ صرف وہ لوگ جو مذہب میں دلچسپی رکھتے ہیں بلکہ عوام بھی اِس کتاب کو پسند کریں گے۔

ہمارا (مدیر تحریکِ جدید) بھی یہی خیال ہے کہ یہ کتاب بے حد پسند کی جائے گی کیونکہ اس وقت عیسائی حلقوں میں اِس ضرورت کو شدّت کے ساتھ محسوس کیا جا رہا ہے کہ کسی طرح تجرد کو غیر ضروری اور غیر شرعی ثابت کیا جا سکے تاکہ ان کے (کیتھولک) پادری بھی شادی کر کے پُر لطف زندگی گزار سکیں۔ اور یہ صرف اسی طرح ممکن ہے کہ یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچا دی جائے کہ یسوع مسیح شادی شدہ تھے۔ اگر وہ شادی شدہ ہونے کے باوجود اپنی منسٹری کا کام کر سکتے تھے تو عام پادری کو کیوں شادی سے روکا جائے ؟

آزادیٔ ضمیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حال ہی میں پاکستان کے ایک عظیم صحافی، ادیب، شاعر اور نہایت اُونچے پایہ کے مصنّف وفات پا گئے ہیں "الحق" میں اختر راہی صاحب نے "آہ مولانا مہر" کے عنوان سے ایک مختصر سا مضمون ان کی یاد میں رقم کیا ہے اس میں وہ لکھتے ہیں :-

"بی۔ اے کرنے کے بعد ان کے سامنے دو راستے تھے ایک یہ کہ انگریزی حکومت کی ملازمت اختیار کر لیتے یا کوئی آزادانہ کام اختیار کرتے۔ اہلِ خاندان کا مطمحِ نظر سرکاری ملازمت تھا لیکن بی۔ اے کے آخری سال میں ان کا ارادہ کوئی آزاد پیشہ اختیار کرنے کا تھا۔ اس عرصہ میں مولانا ابوالکلام آزاد کے ہفت روزہ ہلال نے انہیں متأثر کیا اور صحافت کی پُر خار وادی میں قدم رکھنے کا فیصلہ کیا۔ ان کی صحافت کے بارے میں غالبؔ کی زبان میں کہا جا سکتا ہے ؎

مانہ بودیم بدیں مرتبہ راضی غالبؔ
شعرِ خود خواہشِ آں کرد کہ گردد فنِ ما

پہلی عالمگیر جنگ زور و شور سے جاری تھی اور کوئی اخبار جاری کرنے کے لئے حالات موزوں نہ تھے لہذا کسی مسلم ریاست کی ملازمت اختیار کرنے کا پروگرام بنایا ان کا خیال تھا کہ یہ علاقے انگریزی تسلّط سے آزاد ہیں اور ان علاقوں میں آزادیٔ ضمیر پہ کوئی آنچ نہ آئے گی مگر تجربے کے بعد انہیں معلوم ہوا کہ ان ریاستوں کی اخلاقی اور سیاسی حالت انگریزی زیرِ تسلّط علاقوں سے بھی گئی گزری ہے"

تبصرہ

تحدیثِ نعمت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہم میں سے ہر شخص کا مطمحِ نظر کامیابی ہے۔ جس شعبہ میں بھی ہم کام کر رہے ہیں ہماری ہر وقت یہ شدید خواہش رہتی ہے کہ ہمیں کامیابی نصیب ہو۔ اِس کے لئے ہم کوشش بھی کرتے ہیں اور دعائیں بھی۔

کامیاب انسانوں کی زندگی، ان کا طریقِ کار، ان کے خیالات، ان کے جذبات و احساسات۔ یہ سب باتیں اپنے اندر ایک خاص قسم کی دلچسپی کا سامان رکھتی ہیں اور دوسروں کو بھی کامیابی کی منزل کی طرف رواں دواں چلنے کی دعوت دیتی ہیں۔ اِس میں تو کچھ شک نہیں کہ بعض لوگ خاص صلاحیتیں لے کر پیدا ہوتے ہیں اور کامیابی یُوں معلوم ہوتا ہے کہ خود ان کا سراغ لگاتے ہوئے ان کے پاس پہنچ جاتی ہے لیکن ان کے علاوہ دیگر حضرات بھی تو بعض اُصولوں اور محنت و دیانت کی راہ پر چل کر کامیاب ہو جاتے ہیں۔

تحدیثِ نعمت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب (جو نہ صرف جماعت ہی کے حلقوں میں کسی تعارف کے محتاج نہیں بلکہ دُنیا بھر میں جانے پہچانے ہیں) کی سوانح حیات کی ایک ہلکی سی جھلک ہے۔ محترم چوہدری صاحب نے ایک بھرپور زندگی بسر کی ہے اور جس طرف بھی آپ نے توجہ کی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی نے آپ کے پاؤں چُومے ہیں۔ اِس کتاب میں (جو ۲۰۷ صفحات پر مشتمل ہے) ہر واقعہ آپ کی زندگی کے کسی نہ کسی حسین پہلو کو اجاگر کرتا ہے اور جس دیانت کے ساتھ یہ سب باتیں لکھی گئی ہیں وہ مؤرخ اور سوانح نگار کے لئے مشعلِ راہ کا کام دے سکتی ہے۔

اگرچہ کتابت کی متعدد غلطیاں بار بار اپنی طرف توجہ کو کھینچتی ہیں لیکن واقعات کی دلچسپی اِس مشکل کو سر کر لیتی ہے اور پڑھنے والا کسی حالت میں بھی کتاب کو ختم کئے بغیر اسے چھوڑنا نہیں چاہتا۔

ہمارے خیال میں یہ کتاب ہر طبقہ کے دوستوں کو مطالعہ کرنی چاہیئے۔ اور ہم یہ بات اِس یقین کے ساتھ کہہ رہے ہیں کہ ہر شخص کو اِس کتاب میں سے کچھ نہ کچھ ضرور ملے گا جو اس کی زندگی پر ایک انمٹ نقش چھوڑ جائے گا۔

کتاب کی قیمت پندرہ ۱۵/- روپے ہے اور محمد احمد اکیڈیمی ۱۸ رام گلی نمبر ۳ برانڈرتھ روڈ لاہور سے مِل سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا البشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اِس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔" سالانہ چندہ ۷ روپے

(منیجر الفرقان ربوہ)

ضروری اُمور

- خط وکتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔
- پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔
- چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔
- جملہ خط وکتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید ربوہ)

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے

نورِ فطرت

قیمت ـــــ ایک روپیہ

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دِلربا انداز میں حقائق کو ایک سِلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ـــــ ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ـــــ پچاس پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ: سیفی برادرز رحمت منزل دارالرحمت وسطی ربوہ

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّل رضؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تانہ بخشد خدائے بخشندہ

۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبارِ اغارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۵ روپے۔

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوۃ الامیر
کا
انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہوا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ :- مینجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

اِن ڈیفنس آف پاکستان
انگریزی

ایک مبلغِ اسلام کی پاکستان کے استحکام کے لئے بیرونی ممالک میں مساعی۔ خود بھی پڑھیں اور دوستوں کو بھی پڑھائیں۔

پچاس ۵۰ پیسے کے ٹکٹ بھیج کر مینجنگ ایڈیٹر تحریکِ جدید سے حاصل کریں۔

الفضل ربوہ
روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔ (منیجر)

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے!

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:-

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرشمر روڈ والے)
غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی شہر لائلپور ۱۳۵۷

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ۔۔۔۔ اوّلین ۔۔۔۔ شہرۂ آفاق حبِّ اطہر رجسٹرڈ مکمّل کورس بیس روپے	زوجام عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبِّ مفید النساء بیقاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اُصول ● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی ● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ اِسی اُصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی اور آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!	نرینہ اولاد گولیاں انعامِ خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبِّ مسان سوکھے کی مجرّب دوا تین روپے	حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود ربوہ	معین الصحت تلی، بھس، خرابیٔ جگر اور یرقان کا علاج۔ پانچ روپے